دوسرا ایڈیشن

قومی نصاب ۲۰۰۶ء کے مطابق

پہلی جماعت کے لیے

۱

ہماری اُردو

رہنمائے اساتذہ

فرحت جہاں

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

فہرست

تعارف v

حمد .... (محمّد انوار احمد) ۱

نعت .... (فہمیدہ ریاض) ۵

ہمارے نبی ﷺ ۹

حَضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حُسین رضی اللہ عنہ ۱۳

صُوفی تبسّم ۱۷

پانی برسے (نظم) .... (ابصار عبدُالعلی) ۲۱

اچّھا لڑکا .... (کبیر مختار) ۲۵

ننّھے مُنّے گھر ۲۹

پیارا پاکستان (نظم) .... (فہمیدہ ریاض) ۳۳

پاکستان کی سالگرہ ۳۷

راشد کا خواب ۴۱

اچّھا گاؤں .... (کبیر مختار) ۴۵

ایک تھا بندر (نظم) .... (ثروت حسین) ۵۰

کینُو کے چھلکے ۵۴

کہانی ۵۸

یاسِر کی گیند ۶۴

بات پتّے کی (نظم) .... (فہمیدہ ریاض) ۶۸

آدابِ گفتگو ۷۲

لال چڑِیا ۷۶

یاسِر کا چیکو سایہ ۸۰

دُعا (نظم) .... (کبیر مختار) ۸۴

مجوزہ خاکہ برائے تدریس

تفصیل	دورانیہ
ایک پیریڈ	۴۰ منٹ
سابقہ معلومات کا اعادہ/آمادگی	۵ تا ۷ منٹ
اعلانِ سبق/پیشکش/وضاحت/مشقی کام	۵ تا ۷ منٹ
طلبا کی شمولیت، کارکردگی، پڑھائی لکھائی، دیگر سرگرمیاں، کام کا جائزہ	۲۰ تا ۳۰ منٹ

تعارف

خدائے بزرگ و برتر کا شکر اور احسان ہے کہ ''ہماری اُردو'' کو پزیرائی مل رہی ہے۔ اس کتاب سے اساتذہ اور طلبا استفادہ کررہے ہیں اور نہایت دلچسپی کے ساتھ اُردو سیکھنے اور سکھانے کا عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ان کی یہی دلچسپی اُردو زبان کی نشو ونما میں مدد و معاون ثابت ہورہی ہے۔

مسلسل تحقیق و مشاہدے نیز اساتذہ کی آرا و تجاویز کی روشنی میں اس کتاب پر نظرِ ثانی کی گئی ہے۔ اساتذہ کی رہنمائی اور سہولت کے پیشِ نظر رہنمائے اساتذہ کو بھی نئے سرے سے ترتیب دیا گیا ہے جس میں مندرجہ ذیل نکات کو مدِنظر رکھا گیا ہے:

- تدریسی مواد کی وضاحت
- مشقوں میں اضافہ
- گھر کے کام کے لیے تجاویز
- تصویری تفاہیم
- تحریری و عملی سرگرمیوں کے لیے تجاویز، ان کی وضاحت و حل
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ
- دو میعاد میں تقسیمِ نصاب
- ہر سبق کے عمومی و خصوصی مقاصد کی وضاحت
- کتاب میں دی گئی مشقوں کے حل
- تفاہیم، قواعد، تخلیقی لکھائی کروانے کا طریقہ اور تجاویز
- تختۂ نرم کے لیے تجاویز
- اوقاتِ کار کی تقسیم
- جائزہ رپورٹ برائے اساتذہ

مقاصد

الفاظ سازی و جملہ سازی، بھاری آواز والے الفاظ، تشدید (ّ) کی پہچان، ''ی اور ے'' کا استعمال اور ان دونوں کی آوازوں کا فرق، دو، تین اور چار حرفی الفاظ سازی۔

ذخیرۂ الفاظ

ذخیرۂ الفاظ کو بطور املا کروانا ، نیز جملوں ، عبارت اور نظم میں استعمال کروانا۔

قواعد

واحد جمع کا تعارف ، 'ہے' اور 'ہیں' کا فرق ، 'تھا ، تھی ، تھے' کا استعمال ، ختمہ (-) اور سوالیہ (؟) کی پہچان اور استعمال ، الفاظ کی ضد ، مذکر مؤنث بنانے کا طریقہ۔

تفہیم

خالی جگہ میں درست لفظ لکھوانا ، تصویر دیکھ کر واقعہ سازی کرنا ، تصویر دیکھ کر جملے بنانا ، سوالات کے زبانی و تحریری جوابات دینے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

تحریری استعداد

الفاظ سازی و جملہ سازی کروانا ، مضمون، کہانی اور نظم (الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ) لکھنے کی صلاحیت پیدا کرنا ، گنتی ایک سے دس تک الفاظ اور ہندسوں میں لکھوانا۔

خصوصی مقاصد

- طلبا کو اخلاقی اقدار کا پابند بنانا۔
- نظم و ضبط سکھانا۔
- ان کے رہن سہن ، گفتگو اور دیگر طور طریقوں کو دینی تعلیمات اور تہذیب و تمدن سے آراستہ کرنا اور انھیں اچّھا مسلمان ، کار آمد شہری اور محبِ وطن پاکستانی بنانا۔

ہماری اُردو

تقسیمِ نصاب برائے میقاتِ اوّل

جماعت اوّل

مجوزہ مدت: پانچ ماہ

صوتیات	قواعد	تخلیقی تحریر	تفہیم	اسباق
• 'ھ' کا استعمال • 'ے' سے بنائے گئے حروف • مختلف چیزوں اور جانوروں/ پرندوں کی آوازیں • 'ب' اور 'ا ت' لگا کر الفاظ سازی • تشدید (ّ) کا استعمال	• واحد جمع • مذکر مؤنث • بے ترتیب الفاظ کو جملوں کی شکل دینا • 'ہے' اور 'ہیں' کا فرق	• کسی عنوان پر چند جملے تحریر کرنا مثلاً میرا وطن ، میری بلی • نظم 'پانی برسے' کے الفاظ میں ردّوبدل کے ساتھ مصرے لکھنا • پسندیدہ پھل پر چند جملے لکھنا	• درست جواب پر (✓) کا نشان لگانا • عبارت پڑھ کر خالی جگہ پُر کرنا • سوالات کے جوابات	• حمد • نعت • ہمارے نبی ﷺ • حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ • صوفی تبسّم • پانی برسے (نظم) • اچھا لڑکا • ننھے مُنّے گھر • پیارا پاکستان (نظم) • پاکستان کی سالگرہ

ہماری اُردو

تقسیمِ نصاب برائے میقاتِ دوم

جماعت اوّل

مجوزہ مدت: پانچ ماہ

صوتیات	قواعد	تخلیقی تحریر	تفہیم	اسباق
• تشدید (ّ) والے الفاظ • بھاری آواز والے الفاظ • 'ی' اور 'ے' کا فرق • 'ش' اور 'نا' لگا کر الفاظ سازی اضافی معلومات: • رنگوں اور پھلوں کے نام • جنگلی جانوروں کے نام • ا سے ۱۰ تک گنتی لفظوں اور ہندسوں میں • سمتیں	• 'ہے' اور 'ہیں' کا فرق • 'تھا، تھی، تھے' کا فرق • الفاظ کی ضد، واحد جمع، مذکر مؤنث • کیا، کون، کہاں پر مبنی سوالات و جوابات • بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنانا	• خالی جگہ میں مناسب الفاظ پُر کرکے کہانی مکمل کرنا • تصاویر دیکھ کر جملہ سازی کرنا • کہانی یا واقعہ سنانا، اس سے متعلق چند جملے لکھنا • نظم کے الفاظ بدل کر نئی نظم بنانا	• سوالات کے زبانی اور تحریری جوابات • خالی جگہ میں مناسب الفاظ پُر کرنا • صحیح جملوں پر صحیح (✓) کا نشان لگانا	• راشد کا خواب • اچّھا گاؤں • ایک تھا بندر (نظم) • کینو کے چھلکے • کہانی • یاسر کی گیند • بات پتے کی (نظم) • آدابِ گفتگو • لال چڑیا • یاسر کا چپکو سایہ • دعا

اُردو زبان سکھانے کے لیے مندرجہ ذیل ترتیب کو مدنظر رکھا جائے۔

دیکھنا ← سننا ← بولنا ← پڑھنا ← لکھنا

زبان سکھانے کے لیے دیکھنے اور سننے کے مواقع کثرت سے فراہم کیجیے۔ اس کے لیے ضروری لوازمات میں فلیش کارڈز، تصاویر، اخبار، کہانیاں، نظمیں سنانا، ماڈل، آڈیو، ویڈیو، مختلف چیزوں، جگہوں کا مشاہدہ کرنا، ان کے بارے میں گفتگو کرنا، زبانی سوالات کرنا اور زبانی جوابات سننا، معیاری گفتگو، الفاظ کا چناؤ اور درست ادائیگی کا دھیان کرنا شامل ہے۔
اس سے طلبا کے سوچنے، سمجھنے، سننے، بولنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور مطالعے کا شوق پروان چڑھے گا۔
سن کر لکھنے، مثلاً املا یا سوالات کو سن کر ان کے جوابات لکھنے یا ہدایات سن کر ان پر عمل کرنے کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا بھی ضروری ہے۔
طلبا کو زیادہ سے زیادہ بولنے کے مواقع فراہم کرنا اور دورانِ سبق سوالات کے جوابات سننا، طلبا کو سبق سے ملتا جلتا واقعہ یا کہانی سنانے کے لیے کہنا، نظمیں سننا، ڈرامے کے دوران مکالموں کی ادائیگی اور آواز کا اُتار چڑھاؤ سکھانا بھی ضروری عمل ہے۔ اس سے انھیں بولنے اور گفتگو کرنے کا سلیقہ آئے گا۔ اسی طرح انھیں اپنے پسندیدہ موضوع/عنوان پر اپنے خیالات کے اظہار کا موقع بھی فراہم کرنا چاہیے۔

تدریسِ اُردو کے لیے اہم ہدایات

- سکھانے کے عمل کے لیے کلاس میں دوستانہ ماحول رکھیے۔
- خوف و دہشت کی فضا میں صلاحیتیں دم توڑ جاتی ہیں۔
- پیار اور محبت بھرا ماحول صلاحیتوں میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔
- اغلاط کی اصلاح نہایت دوستانہ انداز میں کیجیے۔
- اچھا کام کرنے پر ''شاباش'' کہیے، حوصلہ افزائی کے لیے سرٹیفکیٹ یا انعام دیجیے، '☆' دیجیے۔ ایسا کرنے سے بہترین نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ بچّے ایک دوسرے پر سبقت حاصل کرنے کی کوشش میں مزید محنت کرتے ہیں اور شوق سے پڑھتے ہیں۔
- ''رہنمائے اساتذہ'' کا مطالعہ ضروری ہے۔ کسی مشکل کی صورت میں دیگر ساتھی اساتذہ/صدر معلّم سے مدد لی جاسکتی ہے۔

اعادہ/آمادگی

کوئی بھی نیا سبق پڑھانے سے پہلے بچّوں کی سابقہ معلومات سے متعلق گفتگو یا سوال کیجیے۔ نہایت دلچسپ انداز میں نیا سبق پڑھانے کے لیے ذہنی طور پر آمادہ کیجیے۔ مثلاً سبق سے ملتی جلتی کہانی یا واقعہ سنانا، قرآنی آیت یا حدیث کا ترجمہ سنانا، موضوع سے متعلق دلچسپ معلومات دینا، نظم پڑھانے کی صورت میں اس سے ملتی جلتی نظموں کا ریکارڈ سنوانا، ماڈل اور تصاویر کے ذریعے بچّوں کی توجہ حاصل کرنا وغیرہ وغیرہ۔

پڑھائی

بچّوں کو پڑھائی کے بھی زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیجیے۔ عبارت اور نظم بار بار پڑھوایئے، ان کا تلفظ درست کروایئے۔
انھیں کہانیوں، نظموں، انٹرویو، اخبارات اور رسالوں کے مطالعے کی رغبت دلایئے۔
دوسرے سیکشنز کے بچّوں کے ساتھ پڑھائی کے مقابلے کا انعقاد کیجیے۔ اسمبلی اور دیگر مواقع پر بھی پڑھائی (Reading) کے مقابلے رکھیے۔

طریقۂ تدریس

نمونۂ تدریس

پہلے خود درست تلفظ و ادائیگی کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر آواز کے اتار چڑھاؤ اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ پڑھیے، جبکہ بچّے ہر لفظ پر انگلی رکھیں اور بغور سنیں۔

طلبا کی شمولیت

پھر بچّوں سے پڑھوایئے۔ سب سے پہلے ان بچّوں سے پڑھوایئے جو اچّھا پڑھتے ہوں، پھر ایک اچّھا پڑھنے والے بچّے کے ساتھ کسی ایسے بچّے کو کھڑا کیجیے جسے پڑھنے میں دقت ہوتی ہو، دونوں سے ایک ساتھ پڑھوایئے۔
پھر تمام بچّوں سے باری باری پڑھوایئے اور ان کا تلفظ درست کرواتے جایئے۔
اس کے بعد ان کے گروپ بنوا دیجیے۔ گروپ کا ایک بچّہ باقی بچّوں کو پڑھ کر سنائے۔
پھر ایک گروپ دوسرے گروپ کو پڑھ کر سنائے۔
اس طرح بار بار پڑھنے سے ان کے پڑھنے میں روانی آئے گی۔

خوشخطی

لکھائی بہتر کرنے کے لیے روزانہ خوشخطی کا کام دینا نہایت ضروری ہے۔ اس کے لیے نمونے کے طور پر الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھیے اور بچّوں کو خوش خط لکھنے کا طریقہ بناوٹ کے نشان کے ذریعے سمجھائیے۔ مثلاً

الفاظ میں شوشوں کی بناوٹ کا خیال رکھوائیے۔

ذخیرۂ الفاظ صحیح بناوٹ کے ساتھ تختۂ تحریر پر لکھے جائیں اور بچّے اسی انداز میں کاپی میں لکھیں۔ کاپی ہی میں ان کی صلاح کی جائے اور اصلاح کے بعد وہ الفاظ کم از کم تین مرتبہ لکھوائے جائیں۔ درست بناوٹ کے لیے بار بار یاد دہانی کروائی جائے ، اور توجہ دلائی جائے۔ اس طرح یقیناً ان کی لکھائی بہتر ہوتی جائے گی۔

املا

زبانی تحریر کے لیے املا ایک مؤثر عمل ہے۔

اس کی تیاری کے لیے ذخیرہ الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھا جائے اور بچّوں سے پڑھوایا جائے۔ پھر ان الفاظ کو مٹا دیا جائے اور بچّوں سے لکھوایا جائے۔ گھر پر املا کی تیاری کے لیے بچّوں سے کہا جائے کہ وہ گھر میں ان الفاظ کو لکھ لکھ کر یاد کریں ، اگلے دن وہ آسانی سے املا کرسکیں گے۔

بورڈ پر املا کی تیاری کے لیے اس ترتیب کا خیال رکھا جائے۔

غور سے دیکھیں ← بلند آواز سے پڑھیں ← الفاظ کو مٹا دیں ← بغیر دیکھے لکھیں ← اصلاح شدہ الفاظ پانچ بار لکھیں

خود اصلاحی

بچّوں کو اپنے کام کا خود جائزہ لینے کی عادت بھی ڈالیے۔ مثلاً کام مکمل کرنے کے بعد طلبا کاپی پنسل رکھ دیں ، پھر آپ تختۂ تحریر پر الفاظ/حل لکھیے اور بچّے بورڈ کے کام سے اپنا کام ملائیں ، اغلاط پر دائرہ بنائیں اور ان کے سامنے انھیں درست کر کے لکھیں۔

تفہیم

طلبا کی فہم میں اضافے کے لیے ضروری ہے کہ وہ عبارت کو سمجھیں ، سوالات کے جوابات خود ڈھونڈیں یا عبارت سمجھ کر خود

جوابات دینے اور لکھنے کی کوشش کریں۔ سمجھ کر اپنے الفاظ میں لکھنا ان کے فہم کو جلا بخشتا ہے۔ یہ کام اگرچہ محنت طلب ہے تاہم بہترین نتائج کا ضامن ہے۔
مخصوص جوابات لکھوانے سے ان کی تحریری صلاحیتیں کبھی بھی پروان نہیں چڑھ سکتیں۔

سمعی و بصری مواد

تدریسی عمل میں سمعی اور بصری مواد کی بہت اہمیت ہے۔ اس سے بچّوں کی دلچسپی میں دو چند اضافہ ہوجاتا ہے اور وہ مشکل سے مشکل نظریے کو آسانی سے سمجھ لیتے ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو آڈیو/ویڈیو، فلیش کارڈز، تصاویر، ماڈل، چارٹس وغیرہ کا مؤثر انداز میں استعمال کروایا جائے۔

حوصلہ افزائی

حوصلہ افزائی بچّوں کی صلاحیتوں میں اضافے کا باعث بنتی ہے اور مسابقت کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔
حوصلہ افزائی کے لیے مختلف طریقے اپنائے جاسکتے ہیں۔ مثلاً

- ان کا کام تختۂ نرم پر آویزاں کیا جائے۔
- ان کا کام دوسرے بچّوں کو پڑھ کر سنایا جائے۔
- اسمبلی میں یا دیگر مواقع پر بچّوں کو اپنی کارکردگی دکھانے کا موقع فراہم کیا جائے۔
- ان کے کام پر ''شاباش'' لکھا جائے اور زبانی بھی کہا جائے۔'☆' دیے جائیں۔
- ان کا اچھا کام رسالے یا اخبار میں چھپنے کے لیے بھیجا جائے۔
- ان کے بنائے ہوئے ماڈل اور تصاویر کی نمائش کی جائے۔

جائزہ رپورٹ

بہترین ☆☆☆ بہتر ☆☆ توجہ درکار ہے ☆

نمبر شمار	بچّوں کے نام	املا	جملہ سازی	قواعد	تفہیم
۱	ماریہ	☆☆☆	☆☆☆	☆☆	☆☆
۲	علی	☆☆	☆☆	☆	☆
۳	عبدالباسط	☆☆☆	☆☆☆	☆☆☆	☆☆☆

سبق نمبر ۱

حمد

مقاصد

- طلبا کو حمد کے معنی و مفہوم سے آ گاہ کرنا۔
- انھیں اس قابل بنانا کہ وہ حمد پڑھنے ، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے پر قادر ہوجائیں اور نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کرسکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ ہمارا حقیقی خالق ، مالک اور رازق اللہ تعالیٰ ہے۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل ، پودے ، شیر ، بھالو ، سورج اور چاند کی تصاویر یا ماڈل
- کارڈز جن پر حروف علیحدہ کرنے اور جوڑنے کے لیے حروف و الفاظ تحریر ہوں
- ہماری اُردو ، صفحہ نمبر ۱

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

آمادگی

حمد پڑھانے سے پہلے بچّوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ کبھی سوچتے ہیں کہ یہ سورج کس نے بنایا؟ چاند اور ستارے کیسے بن گئے؟ ہمیں کس نے پیدا کیا؟ کیا یہ پہاڑ اور دریا خود بخود بن گئے؟

اعلانِ سبق ، وضاحت ، مشقی کام

بچّوں کو بتائیے کہ آج ہم 'حمد' پڑھیں گے جس سے ہمیں بخوبی معلوم ہوجائے گا کہ ان سب چیزوں کو بنانے والا کون ہے۔ اعلانِ سبق کے لیے ہماری اُردو کا صفحہ نمبر ۱ کھلوایئے۔ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے اور انھیں صحیح تلفظ کے ساتھ

پڑھیے۔ پھر 'حمد' کو صحیح تلفظ کے ساتھ تحت اللفظ پڑھیے، اس دوران بچّے ہر لفظ پر انگلی رکھیں اور دھیان سے سنیں۔ اب انھیں حمد کے معنی بتائیے کہ حمد سے مراد ایسے اشعار ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے۔ پھر اشعار کی وضاحت آسان الفاظ میں کیجیے۔ مثلاً یہ سورج، چاند، پھل اور میوے اللہ تعالیٰ نے پیدا کیے ہیں۔ ہمیں اور تمام جانوروں کو بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہے۔ یہ رنگ برنگے پھول اور پودے، خوبصورت جھیلیں، دریا اور ریگستان (جہاں ریت ہی ریت ہو)، سب اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں۔ اس نے نہ صرف ہمیں پیدا کیا بلکہ زندہ رہنے کے لیے ہر طرح کا رزق بھی دیا ہے اور ہمارے لیے بے شمار نعمتیں پیدا کی ہیں۔ اسی لیے تمام تعریف اور شکر اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔

موقع محل کی مناسبت سے امدادی اشیا کا استعمال کیجیے۔ حمد میں موجود نئے الفاظ پر دائرہ بنوائیے۔ اب یہ حمد بچّوں سے باری باری پڑھوائیے، پھر دو دو بچّوں سے جوڑی کی صورت میں پڑھوائیے جن میں ایک اچّھا پڑھنے والا ہو اور دوسرا وہ جسے پڑھنے میں دشواری پیش آتی ہو۔ پھر پانچ پانچ بچّوں کے گروپ بنوا کر ان سے پڑھوائیے جس کے بعد سب بچّے آپ کے ساتھ مل کر پڑھیں۔ اس طرح انھیں یہ حمد زبانی یاد ہوجائے گی۔

حروف جوڑیے/حروف علیحدہ کیجیے کی مشق کارڈز پر لکھے ہوئے حروف و الفاظ کے ذریعے کھیل ہی کھیل میں سکھائیے۔

مثلاً: حروف جوڑیے

پ	و	د	ے	=	پودے
چ	ا	ن	د	=	چاند

حروف علیحدہ کیجیے

سورج	=	س	و	ر	ج	
جھیل	=	جھ	ی	ل		وغیرہ

کچھ نئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے اور بچّوں سے جملے بنوائیے۔

حل شدہ مشق

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچّوں سے زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیے۔ کاپی ہی پر ان کی اصلاح کیجیے۔ مشترکہ اغلاط تختۂ تحریر پر لکھیے اور انھیں درست کیجیے۔

۱۔ سوال : ہمیں کس نے پیدا کیا ہے؟

جواب : ہمیں اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔

۲۔ سوال : اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے کچھ کے نام لکھیے۔

جواب : سورج، چاند، ستارے، پھول، پودے، پرندے۔

۳۔ سوال : اس حمد میں کس کس رزق کا ذکر ہے؟

جواب : پھل اور میوے کا۔

گھر کا کام

- دائرہ لگے الفاظ خوشخط لکھنے اور املا کی غرض سے یاد کرنے کے لیے دیجیے۔
- شیر اور بھالو وغیرہ کی تصاویر بنی ہوں اور بچّے ان کے سامنے ان کے نام تحریر کریں۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

- چاند
- سورج
- پھل
- میوے
- رزق
- پودے
- جھیل
- دریا
- صحرا
- شیر
- بھالو

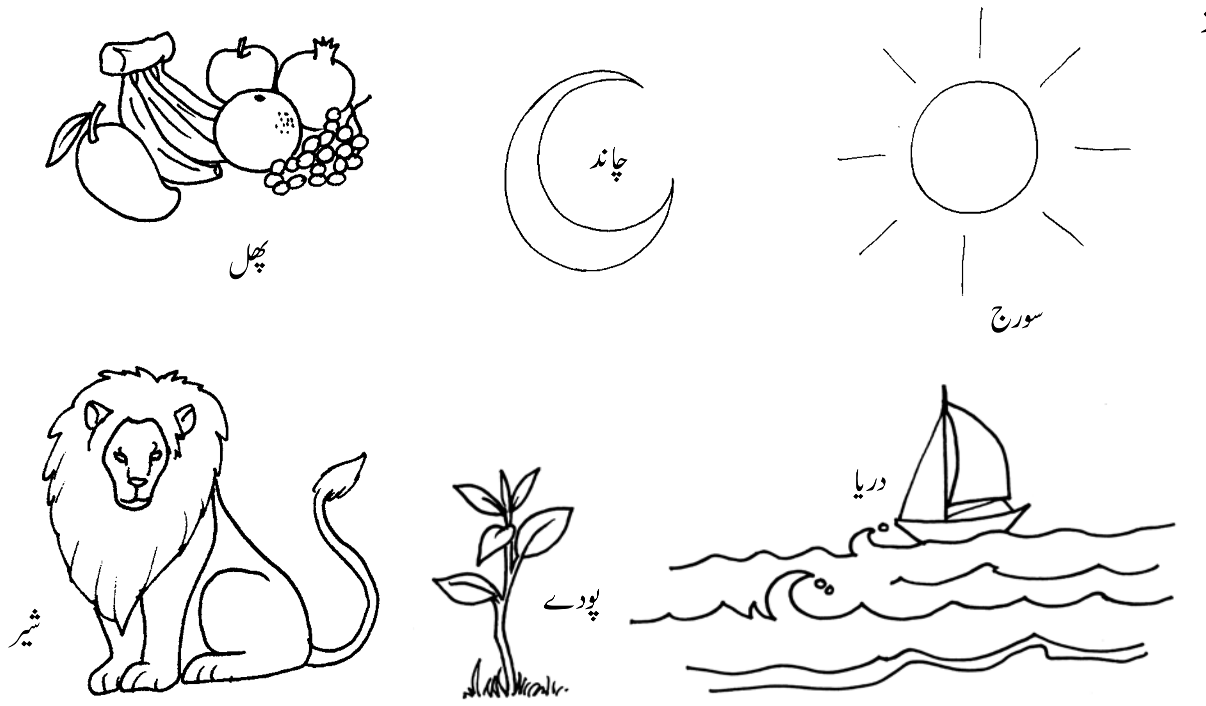

- جو بچّے اچھا کام کریں ان کا کام تختۂ نرم پر آویزاں کیا جائے تاکہ ان کی حوصلہ افزائی ہو۔
- بچّوں سے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ نعمتوں کی تصاویر بھی بنوائی جاسکتی ہیں۔ ان تصاویر کے سامنے ان کے نام تحریر ہوں اور انھیں گوشۂ نمائش میں رکھا جائے۔
- بچّوں کو کسی ایسی جگہ کی سیر کروائی جائے کہ بچّے وہاں اللہ تعالیٰ کی تخلیق کردہ چیزوں کا مشاہدہ کرسکیں۔

سبق نمبر ۲

نعت

عمومی مقاصد

- طلبا نعت پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے کے قابل ہوجائیں۔
- نعت کے معنی سمجھ جائیں اور درود زبانی یاد کرلیں۔
- نئے الفاظ زبانی لکھنے اور ان کے جملے بنانے پر قادر ہوجائیں۔
- حروف کے اضافے سے نئے حروف بنانا سیکھ جائیں۔

خصوصی مقاصد

- طلبا کے دلوں میں نبی اکرم ﷺ کی محبت و اطاعت کا جذبہ پیدا کرنا۔
- آپ ﷺ کا نام ادب سے لینا اور آپ ﷺ کا نام سنتے ہی درود پڑھنے کی ترغیب دلانا۔
- مختصر درود سکھانا۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- روضۂ رسول ﷺ کی تصویر یا ماڈل
- تختۂ نرم
- کارڈز جن پر حروف توڑنے اور جوڑنے کے لیے الفاظ تحریر ہوں
- ہماری اُردو، صفحہ نمبر ۲

طریقۂ تدریس

آمادگی

بچّوں سے چند سوالات پوچھے جائیں، مثلاً:

- ہمارے پیارے نبی ﷺ کا کیا نام ہے؟

- آپ ، نبی اکرم ﷺ کے بارے میں کیا جانتے ہیں ؟
- آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے کیوں بھیجا ؟ آپ ﷺ پر کون سی کتاب نازل ہوئی ؟

اگر وہ جوابات نہ دے سکیں تو آپ خود وضاحت کے ساتھ ان کے جوابات دیجیے۔

اعلانِ سبق/ بلند خوانی / وضاحت/مشقی سوالات

بچّوں سے کہیے کہ آج ہم 'نعت' پڑھیں گے تاکہ ہم اپنے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ سے محبت کا اظہار کرسکیں۔ بچّوں سے کتاب کا صفحہ نمبر ۲ کھلوائیے۔ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے اور انھیں صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھیے۔

اب تلفظ کی درست ادائیگی کا خیال رکھتے ہوئے نعت تحت اللفظ پڑھیے اور آسان الفاظ میں اس کی وضاحت کیجیے۔ بتائیے کہ نعت ان اشعار کو کہا جاتا ہے جن میں نبی اکرم ﷺ کی تعریف بیان کی جائے۔ جب نبی اکرم ﷺ کا نام ہماری زبان پر آتا ہے تو ہم فوراً ادب سے سر جھکا لیتے ہیں اور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھتے ہیں۔ اسے مختصر درود کہتے ہیں اور اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر رحمت اور سلامتی نازل فرمائے۔

آپ ﷺ کا نام پاک اور مقدس ہے ، آپ ﷺ کی شان اعلیٰ ہے اور آپ ﷺ کے درجات بلند ہیں۔ آپ ﷺ بچپن ہی سے اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے ، کبھی جھوٹ نہیں بولتے تھے اور صادق و امین کے نام سے مشہور تھے۔

آپ ﷺ کا نام ہمیں دنیا میں سب سے زیادہ عزیز ہے۔ یہ نام ہمارے دلوں کو سکون بخشتا ہے اور اس نام سے تسلی مل جاتی ہے۔

آپ ﷺ کا نام ہمارے لیے ستاروں کی مانند روشن اور چمکدار ہے۔

بچّوں سے باری باری نعت پڑھوائیے ، ساتھ ساتھ تلفظ بھی درست کروائیے۔ پھر دو دو بچّوں سے جوڑی کی صورت میں پڑھوائیے ، اس طرح کہ ایک اچھا پڑھنے والا ہو اور دوسرا وہ جسے پڑھنے میں دشواری پیش آتی ہو۔ اس کے بعد پانچ پانچ بچّوں کے گروپ بنوائیے اور ان سے نعت پڑھوائیے ، پھر سب بچّے آپ کے ساتھ مل کر پڑھیں ، اس طرح انھیں یہ نعت زبانی یاد ہوجائے گی۔

نئے الفاظ پر دائرے بنوائیے۔

بچّوں کو کھیل ہی کھیل میں کارڈز کے ذریعے حروف علیحدہ کرنا اور جوڑنا سکھائیے۔ مثلاً

حروف ملائیے :

ذ	+	ا	+	ت	=	ذات		
س	+	چ	+	چ	+	ی	=	سچی

پ + ے + ا + ر + ا = پیارا

حروف علیحدہ کیجیے :

جھکا = جھ + ک + ا

لیتے = ل + ے + ت + ے

سہارا = س + ہ + ا + ر + ا

حل شدہ مشق

سوالات کے جوابات۔ تختۂ تحریر پر اس سوال کو بچّوں سے حل کروائیں :

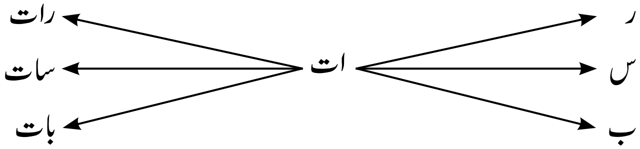

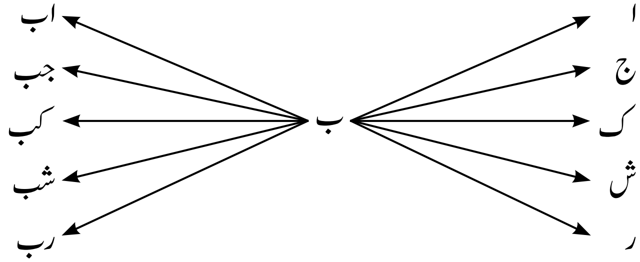

گھر کا کام

- دائرے لگے الفاظ خوشخط لکھنے اور املا کرنے کے لیے دیجیے۔
- اگلے دن بچّوں کا املا لیجیے۔ کاپی پر ان کی اصلاح کیجیے اور اصلاح شدہ الفاظ تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ لکھنے کو دیجیے۔
- ان الفاظ کے جملے بنانے کے لیے دیجیے:

  نام ، اعلیٰ ، پیارا ، جگ مگ ، سچّی

OXFORD UNIVERSITY PRESS

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

- نعت
- نام
- جھکا
- اعلیٰ
- سچّی
- محمد ﷺ
- پیارے
- سہارا
- جگ مگ
- تارا

الفاظ مکمل کریں

پا ☐ = پاک

را ☐ = تارا

سہا ☐ = سہارا

علیٰ ☐ = اعلیٰ

پیار ☐ = پیارا

نا ☐ = نام

جملے

نام	=	میرا نام احمد ہے۔
اعلیٰ	=	ہمارے نبی ﷺ کی ذات اعلیٰ ہے۔
جگ مگ	=	رات کو تارے جگ مگ کرتے ہیں۔
سچّی	=	ہمیشہ سچّی بات کہو۔
پیارا	=	میرا گھر بہت پیارا ہے۔

روضۂ رسول ﷺ

- بچّوں کا کیا ہوا بہترین کام تختۂ نرم پر آویزاں کیا جائے۔

ہمارے نبی ﷺ

عمومی مقاصد

- طلبا سبق ''ہمارے نبی ﷺ'' پڑھنے، سمجھنے اور نئے الفاظ لکھنے پر قادر ہوجائیں۔
- الفاظ کی مدد سے چند جملے لکھنے کے قابل ہوجائیں۔

خصوصی مقاصد

- عقیدۂ رسالت کی وضاحت و آگہی۔
- نبی اکرم ﷺ کے اعلیٰ اخلاق سے طلبا کو روشناس کرانا۔
- طلبا کو آپ ﷺ کے اسوہ کی پیروی کی رغبت دلانا۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- روضۂ رسول ﷺ کا ماڈل یا تصویر
- تختۂ نرم
- حروف توڑنے اور جوڑنے کے لیے الفاظ جو کارڈز پر تحریر ہوں
- ہماری اُردو، صفحہ نمبر ۴

طریقۂ تدریس

آمادگی

پیارے نبی ﷺ کی حیاتِ طیبہ سے کوئی واقعہ بچّوں کو سنائیے۔ مثلاً ایک مرتبہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے۔ ان کے ہاتھ میں کسی پرندے کے بچّے تھے جو چیں چیں کررہے تھے۔ آپ ﷺ ان صحابی رضی اللہ عنہ سے ان بچّوں کے بارے میں دریافت فرمایا۔ انھوں نے عرض کیا کہ میں جھاڑی کے پاس سے گزر رہا تھا، ان بچّوں کی آواز آئی تو میں نے انھیں اٹھا

لیا۔ ان بچّوں کی ماں بے چین ہو کر میرے سر پر اُڑنے لگی۔ آپ ﷺ نے اُن بچّوں کو اُن کی جگہ رکھ دینے کا حکم فرمایا۔
بچّوں کو بتائیے کہ آپ ﷺ کی ذات میں بے شمار خوبیاں پائی جاتی تھیں۔ آج ہم اُن ہی کے بارے میں پڑھیں گے۔

اعلانِ سبق/ بلند خوانی/ وضاحت/مشقی سوالات

- سبق ہمارے نبی ﷺ کا صفحہ کھلوائیے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز بچّوں کو دکھائیے اور درست تلفظ کے ساتھ اُن کی ادائیگی کیجیے۔
- پھر صحیح تلفظ، آواز کے اُتار چڑھاؤ اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔ دو بچّوں سے جوڑی کی صورت میں پڑھوائیے۔ بچّوں کے گروپ بنوا کر پڑھوائیے۔ اُن کے تلفظ کی اصلاح کرتے جائیے۔
- اُنھیں سبق کے علاوہ بھی معلومات دیجیے، مثلاً آپ ﷺ کی والدہ کا نام بی بی آمنہ تھا۔ آپ ﷺ کے والد کا نام حضرت عبداللہ تھا۔ آپ ﷺ مکہ میں پیدا ہوئے۔ وغیرہ وغیرہ
- حروف توڑنے اور جوڑنے کے لیے کارڈز کا استعمال کیجیے اور کھیل ہی کھیل میں بچّوں کو سکھائیے۔

حروف علیحدہ کیجیے:

باتیں	=	ب	+	ا	+	ت	+	ے	+	ں
آخری	=	آ	+	خ	+	ر	+	ی		
کمزور	=	ک	+	م	+	ز	+	و	+	ر

حروف جوڑیے:

ت	+	ک	+	ل	+	ی	+	ف	=	تکلیف
ب	+	و	+	جھ	=	بوجھ				
بھ	+	و	+	ک	+	ا	=	بھوکا		
ر	+	ح	+	م	+	ت	=	رحمت		

حل شدہ مشق

خالی جگہیں پُر کرنے کے لیے جملے تختۂ تحریر پر لکھیے جنھیں بچّے خود حل کریں۔ کاپیوں ہی پر اُن کی اصلاح کیجیے۔

جواب نمبر۱: (۱) آخری (۲) محمد ﷺ (۳) تکلیف (۴) رحمت (۵) قرآن شریف

جواب نمبر۲: (۱) نبی (۲) مدد (۳) علم (۴) کتاب

جواب نمبر۳: (۱) لکھنا پڑھنا (۲) جانوروں کو، بوجھ، بھوکا پیاسا (۳) آخری

- نبی اکرم ﷺ سے متعلق چند سوالات پوچھیے اور بچّوں سے ان کے جوابات کاپیوں میں لکھوائیے۔ پھر ان کی اصلاح کاپی ہی میں کیجیے۔ مشترکہ اغلاط تختۂ تحریر پر لکھ کر درست کیجیے۔

سوالات/ جوابات

۱۔ ہمارے نبی ﷺ کا کیا نام ہے؟

۲۔ آپ ﷺ کون سے نبی ہیں؟ (پہلے یا آخری)

۳۔ کیا آپ ﷺ بچّوں سے پیار کیا کرتے تھے؟

۴۔ ہمارے نبی ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے کس کے لیے رحمت بنا کر بھیجا؟

گھر کا کام

- دائرے لگے الفاظ خوشخط لکھنے اور زبانی یاد کرنے کے لیے دیجیے۔ اگلے دن املا لیجیے۔ اغلاط پانچ مرتبہ درست کر کے لکھنے کے لیے دیجیے۔ مشترکہ اغلاط بورڈ پر درست کر کے لکھیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

نبی
سکھانے
قرآن
شریف
نیک
رحم دل
بوڑھا
تکلیف
بوجھ
رحمت
لڑنے
امن
لادا

پیارے نبی ﷺ کی پیاری باتیں

- جانوروں کو تکلیف نہ دو۔
- ان پر زیادہ بوجھ نہ لادو۔
- انھیں بھوکا پیاسا نہ رکھو۔
- نماز پڑھو۔
- آپس میں امن سے رہو۔
- لڑائی جھگڑے اور گالی گلوچ سے بچو۔
- سلام میں پہل کرو۔
- علم حاصل کرو۔
- سچ بولو۔
- پورا تولو۔
- بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کرو۔
- کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھولو۔

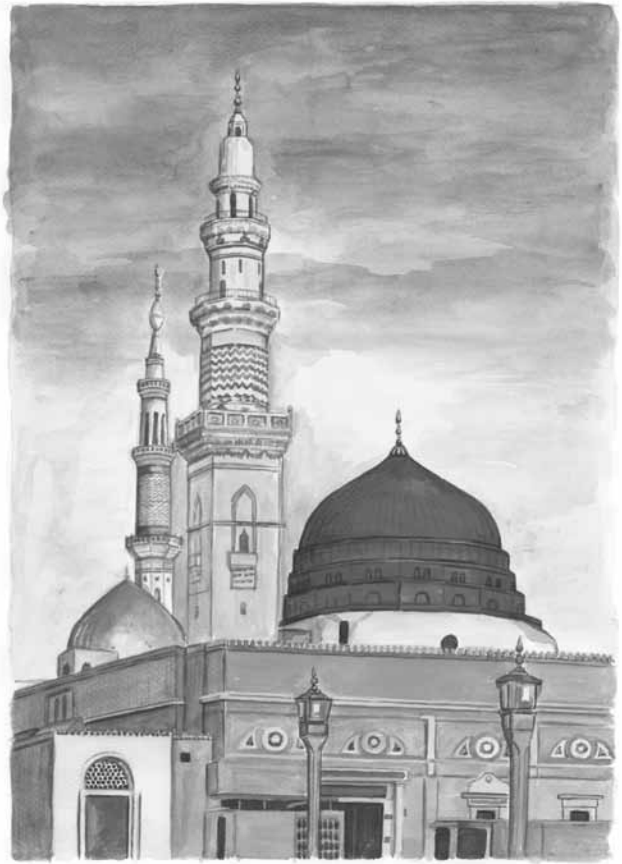

سبق نمبر ۴

حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ

عمومی مقاصد

- سبق کے اختتام پر طلبا سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں، نئے الفاظ زبانی لکھنا سیکھ جائیں اور الفاظ کی مدد سے جملے بنانا سیکھ جائیں۔
- واحد سے جمع بنانے کا طریقہ سیکھ جائیں۔

خصوصی مقاصد

- حدیث: ''جس نے بڑوں کا احترام نہ کیا اور چھوٹوں پر شفقت نہ کی، وہ ہم میں سے نہیں۔''
- بچّے بڑوں کا ادب و احترام کرنا سیکھ جائیں۔ اگر کبھی بڑوں کی اصلاح کرنا مقصود ہو تو ادب اور تمیز کے دائرے میں رہتے ہوئے کریں۔ ان کے کسی عمل سے بڑوں کو تکلیف نہ پہنچے۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- مختلف رنگوں کے چاک
- تصاویر جن میں وضو کا طریقہ مرحلہ وار دکھایا جائے
- تختۂ نرم
- ہماری اُردو، صفحہ نمبر ۷

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

آمادگی

بچّوں سے پوچھیے کہ کیا وہ نماز پڑھتے ہیں؟ نماز پڑھنے سے پہلے کیا کرتے ہیں؟ کیا سب بچّوں کو وضو کرنا آتا ہے؟ اگر کوئی غلط طریقے سے وضو کر رہا ہو اور وہ ان سے بڑا بھی ہو تو وہ اس کی اصلاح کیسے کریں گے؟ بڑوں کی اصلاح کیسے کرتے ہیں، اس کا طریقہ آج ہم حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے بچپن کے ایک واقعے سے سیکھیں گے۔

بچّوں سے دریافت کیجیے، کیا انھیں معلوم ہے کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کون تھے؟ پھر بتائیے کہ یہ دونوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے تھے، یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے نانا تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے بہت پیار کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی انھیں گود میں بٹھاتے تو کبھی کندھے پر بٹھا لیتے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے اور ان میں سے کوئی ایک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت پر سوار ہو جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدے کو طویل فرما دیتے یا پھر نہایت شفقت سے انھیں پشت پر سے اُتار دیتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے، مجھے حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ سے بہت محبت ہے، اے اللہ تو بھی ان سے محبت کر لے اور جو اِن سے محبت کرے تو اُس سے بھی محبت کر۔

اعلانِ سبق/ وضاحت

- سبق حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا صفحہ کھلوائیے۔ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے، درست تلفظ کے ساتھ ادائیگی کیجیے۔
- پھر صحیح تلفظ، چہرے کے تاثرات اور آواز کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ اس دوران بچّے ہر لفظ پر انگلی رکھیں اور بغور سنیں۔
- نئے الفاظ پر دائرے بنوائیے۔
- سبق کی وضاحت کرتے جائیے اور زبانی سوالات بھی کیجیے۔
- اب ہر بچّے سے دو دو، چار چار لائنیں پڑھوائیے اور تلفظ درست کرتے جائیے۔ دو دو بچّوں سے جوڑی کی صورت میں پڑھوائیے، اس طرح کہ ان میں ایک بچّہ پڑھنے میں اچھا ہو اور دوسرا وہ جسے پڑھنے میں دقت پیش آتی ہو۔
- اب بچّوں کے گروپ بنوائیے۔ ایک بچّہ پڑھے اور باقی بچّے سنیں۔ پھر دوسرے گروپ کی باری ہو۔ پھر ایک گروپ پڑھے، دوسرا گروپ سنے۔

حل شدہ مشق

(جوابات) قواعد:

- واحد جمع کا فرق بتائیے۔ مثلاً پنسل اگر ایک ہے تو واحد اور ایک سے زیادہ ہیں تو جمع کہلائیں گی۔ دیگر مثالوں کے ساتھ تختۂ تحریر پر 'ے' کے اضافے سے جمع بنانے کا طریقہ سکھائیے۔ مثلاً

بڑا   بڑے   پیارا   پیارے

۱۔ جوابات: (۱) کالے (۲) ہرے (۳) اچھے (۴) چھوٹے

۲۔ خالی جگہوں میں پُر کیے جانے والے الفاظ:

(۱) غلط   صحیح   (۲) شکریہ   تمیز دار

- کتاب میں دیے گئے مشقی سوالات کے ساتھ ساتھ دیگر مشقیں بھی کروائیے۔ مثلاً الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنائیے۔ کارڈز کا استعمال کیجیے۔ مثلاً

الفاظ :	مدد	ذرا	تو	ہماری	کیجیے	جناب
ترتیب :	جناب	ذرا	ہماری	مدد	تو	کیجیے

پھر تختۂ تحریر پر پورا جملہ لکھیے۔ ''جناب ذرا ہماری مدد تو کیجیے''۔ اسی طرح دو چار جملے مزید بنوائیے۔

- حروف توڑنا اور جوڑنا سکھائیے۔

حروف علیحدہ کیجیے :

شخص	=	ش	+	خ	+	ص				
ترکیب	=	ت	+	ر	+	ک	+	ی	+	ب
صحیح	=	ص	+	ح	+	ی	+	ح		
تکلیف	=	ت	+	ک	+	ل	+	ی	+	ف
محبت	=	م	+	ح	+	ب	+	ب	+	ت

حروف جوڑیے:

ص	+	ا	+	ح	+	ب	=	صاحب		
و	+	ض	+	و	=	وضو				
م	+	س	+	ج	+	د	=	مسجد		
س	+	م	+	جھ	=	سمجھ				
م	+	خ	+	ل	+	و	+	ق	=	مخلوق

گھر کا کام

- دائرہ لگے الفاظ خوشخط لکھنے اور زبانی یاد کرنے کے لیے دیجیے۔ اگلے دن ان کا املا لیجیے۔ اغلاط کاپی ہی پر درست کیجیے اور درست کیے گئے الفاظ کم از کم پانچ پانچ مرتبہ لکھوائیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

قصّہ
رسول
نواسے
وضو
شخص
ترکیب
سمجھ
خیال
تکلیف
نیکی
شکریہ
صحیح
غلط

الفاظ مکمل کریں

ب	+		+	ت	=	بات
ب	+		+	ا	=	بڑا
م	+	د	+		=	مدد
	+	ض	+	و	=	وضو

جملے

بھائی	=	میرے بھائی کا نام راشد ہے۔
نیکی	=	سلام کرنا نیکی ہے۔
عادت	=	صبح جلدی جاگنا اچھی عادت ہے۔
خیال	=	ہمیں اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہیے۔
شکریہ	=	بانو نے امّی کا شکریہ ادا کیا۔

حدیث

جس نے بڑوں کا ادب نہ کیا
اور چھوٹوں پر شفقت نہ کی
وہ ہم میں سے نہیں۔

خاکہ مکمل کریں

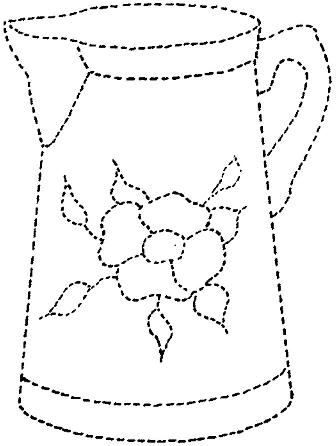

وضو

دانت صاف کرنا

- بچّوں کو وضو کا عملی طریقہ سکھایا جائے۔

سبق نمبر ۵

صُوفی تبسّم

عمومی مقاصد

- سبق کے اختتام پر بچّے سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہوجائیں۔
- ذخیرۂ الفاظ زبانی لکھنا اور چند جملے بنانا سیکھ جائیں۔

خصوصی مقاصد

- مشہور شاعر صوفی تبسم کا تعارف اور ان کی زندگی کے دلچسپ پہلوؤں سے بچّوں کو آ گاہ کرنا۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- ٹوٹ بٹوٹ کی کھیر کے لیے کارڈز مع تصاویر
- ہماری اُردو، صفحہ نمبر ۱۰

طریقۂ تدریس

تعارف/آمادگی

بچّوں سے پوچھیے کہ کیا آپ نے صوفی تبسم کا نام سنا ہے؟ اگر کوئی بچّہ جانتا ہوتو اس سے پوچھیے ورنہ خود بتایئے کہ صوفی تبسم مشہور شاعر تھے۔ انھوں نے بڑوں اور بچّوں کے لیے بہت اچّھی شاعری کی ہے۔ بچّوں کے لیے ان کی لکھی گئی نظمیں بہت دلچسپ ہیں۔ آج نہ صرف ہم ان کی ایک نظم پڑھیں گے بلکہ ان کی زندگی کے بارے میں بھی بہت سی باتیں جانیں گے۔

بلند خوانی/ وضاحت/مشق

- اعلانِ سبق کے بعد صفحہ نمبر ۱۰ کھلوایئے۔ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے اور صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھیے۔

- سبق کے متن کی بلند خوانی کیجیے۔ تلفظ، ادائیگی، الفاظ کے اُتار چڑھاؤ اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ پڑھیے۔ اس دوران بچّے ہر لفظ پر انگلی رکھیں اور غور سے سنیں۔
- پھر ہر بچّے سے چار چار لائنیں پڑھوائیے۔
- جوڑی اور گروپ کی صورت میں بھی پڑھوا سکتے ہیں۔
- سبق کی وضاحت کے ساتھ ساتھ زبانی سوالات بھی کرتے جائیے۔
- سبق میں موجود نظم ترنم اور ایکشن کے ساتھ بچّوں کو سنائیے۔ بچّوں سے بھی باری باری پڑھوائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ حروف الگ کیجیے:

انگلی	=	ا	ن	گ	ل	ی	
کتابیں	=	ک	ت	ا	ب	ے	ں
شروع	=	ش	ر	و	ع		
شاعر	=	ش	ا	ع	ر		
نظم	=	ن	ظ	م			
نظمیں	=	ن	ظ	م	ے	ں	

۲۔ خالی جگہوں میں لکھے جانے والے الفاظ:

(۱) شاعر (۲) بچّوں (۳) شوق (۴) گول مٹول

مزید مشقی سوالات و سرگرمیاں

- ٹوٹ بٹوٹ کی کھیر کے لیے الفاظ کی ترتیب درست کریں۔ کارڈ مع تصاویر

الفاظ:	کھیر	لکڑی	آگ	دیا سلائی
ترتیب:	لکڑی	دیا سلائی	آگ	کھیر

- اس نظم کو بچّوں کے ساتھ مل کر کہانی کی شکل دیجیے۔

مثلاً: ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک گول مٹول پیارا سا بچّہ تھا۔ اس کا نام ٹوٹ بٹوٹ تھا۔ اس کی فرمائشیں نرالی ہوتی

تھیں۔ٹوٹ بٹوٹ سب کی آنکھوں کا تارا تھا لہٰذا سب ہی اس کی فرمائشیں پوری کرتے۔ ایک دفعہ اس نے ضد کی کہ وہ نہ صرف کھیر کھائے گا بلکہ خود ہی بنائے گا۔ گھر والوں نے اُس کی خواہش پوری کرنے میں اُس کی مدد کی۔ خالہ جان نے لکڑیاں اکٹھی کیں۔ پھوپھی جان جلدی سے دیا سلائی (ماچس کی تیلی) لائیں۔ امّی نے فوراً چولھا جلایا۔ دیگچی میں دودھ، چاول اور چینی ڈالی۔ اب انھوں نے ٹوٹ بٹوٹ سے کہا کہ وہ اس میں آہستہ آہستہ چمچہ چلاتا رہے۔تھوڑی دیر میں مزیدار کھیر بن گئی۔ٹوٹ بٹوٹ تو خوشی سے پھولے نہیں سما رہا تھا اس لیے کہ یہ کھیر اس نے خود بنائی تھی۔ اب اس نے مزے مزے سے خود بھی کھیر کھائی اور سب گھر والوں کو بھی کھلائی۔ سب گھر والے ٹوٹ بٹوٹ کی اس انوکھی فرمائش سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔

- اس نظم کو کلاس میں ٹیبلو کی صورت میں کریں۔
- کھیر پکانے کے مختلف مراحل کی تصاویر ورک شیٹ پر بنائیے اور پوچھیے کہ کون کیا کر رہا ہے۔
- صوفی تبسم سے متعلق پانچ جملے لکھنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔مثلاً:

(۱) صوفی تبسم ایک شاعر تھے۔

(۲) انھوں نے بڑوں اور بچّوں کے لیے نظمیں لکھی ہیں۔

(۳) ٹوٹ بٹوٹ کی نظمیں بچّے شوق سے پڑھتے ہیں۔

(۴) انھوں نے نظموں کی اور بھی کتابیں لکھی ہیں۔

(۵) ان کی سب نظمیں بہت دلچسپ ہیں۔

- اسکریپ بک پر ''ٹوٹ بٹوٹ نے کھیر پکائی'' نظم سے متعلق تصاویر بنوائیے۔

گھر کا کام

- دائرے لگے الفاظ خوشخط لکھنے اور زبانی یاد کرنے کے لیے دیجیے۔ اگلے دن ان کا املا لیجیے۔
- ''میری امّی'' پر پانچ جملے لکھنے کے لیے دیجیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

گول
مٹول
انگلی
بالکل
نظمیں
کھیر
لکڑی
کہانی
شاعر
پاکستانی
شوق
بچّے
پڑھتے

دیگچی

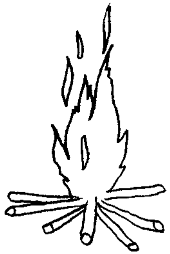
آگ

لکڑی

چولھا

دیا سلائی

وہ الفاظ جن کے آخر میں 'ے' آئے

کرے	پڑھتے
آئے	چائے
کھائے	سوئے

مذکر	مؤنث
ابّو	امّی
بچّہ	بچّی
بیٹا	بیٹی
بھائی	بہن

میری امّی

۱۔ میری امّی بہت اچّھی ہیں۔

۲۔ میری امّی بہت کام کرتی ہیں۔

۳۔ میری امّی میرا خیال رکھتی ہیں۔

۴۔ میری امّی بہت اچھا کھانا پکاتی ہیں۔

۵۔ میری امّی مجھ سے بہت پیار کرتی ہیں۔

- بچّوں کا کیا ہوا بہترین کام تختۂ نرم پر آویزاں کیا جائے۔

سبق نمبر ٦

پانی برسے (نظم)

مقاصد

- طلبا نظم پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے کے قابل ہو جائیں۔
- وہ مختلف چیزوں اور آوازوں سے واقفیت حاصل کرلیں اور انھیں لکھنا بھی سیکھ جائیں۔
- وہ نظم سے ملتے جلتے مصرعے لکھنا سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- بادل، درخت، مینڈک اور بچّوں کی تصاویر
- تختۂ نرم
- کارڈز جن پر مختلف چیزوں کی تصاویر اور آوازوں کے نام تحریر ہوں
- ہماری اُردو، صفحہ نمبر ١٣

طریقۂ تدریس

آمادگی

بچّوں سے پوچھیے کہ انھیں بارش کا موسم کیسا لگتا ہے؟ وہ بارش میں کیا کیا کرتے ہیں؟ کیا بارش ہونے سے پہلے یا بارش کے دوران بادلوں میں سے کچھ آوازیں آتی ہیں؟ اُنھیں کیا کہتے ہیں؟ کیا بجلی چمکنے کی بھی کوئی آواز ہوتی ہے؟ کبھی انھوں نے بجلی چمکتے ہوئے دیکھی ہے؟ اس کی آواز سنی ہے؟ اور کیا بارش برسنے کی آواز ہوتی ہے؟ اُسے کیا کہتے ہیں؟

اعلانِ سبق/ بند خوانی/ وضاحت/مشقی سوالات

بچّوں کو بتائیے کہ آج ہم نظم ''پانی برسے'' پڑھیں گے جس میں نہ صرف ہم بارش کا لطف اُٹھائیں گے بلکہ یہ بھی جانیں گے کہ بارش کے دوران کن کن چیزوں کی آوازیں ہمیں سنائی دیتی ہیں اور ان آوازوں کے مخصوص نام کیا ہیں؟

- نظم کا صفحہ کھلوایئے۔ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے۔ صحیح تلفظ و ادائیگی کا خیال رکھیے۔
- نظم صحیح تلفظ اور ترنم کے ساتھ پڑھیے۔ نظم کی وضاحت آسان الفاظ میں کیجیے۔
- باری باری بچّوں سے پڑھوایئے۔ تلفظ درست کروایئے۔ جوڑی کی صورت میں پڑھوایئے ، بچّوں کے گروپ بنوا کر پڑھوایئے ، پھر تمام بچّوں کو ساتھ ملا کر نظم پڑھیے۔ یوں انھیں نظم زبانی یاد ہوجائے گی۔ نئے الفاظ پر دائرے بنوایئے۔

حل شدہ مشق

جواب نمبر۱:	بلّی کی آواز	میاؤں میاؤں
	ٹرک کی آواز	زوں زوں زوں
	اسکول کی گھنٹی کی آواز	ٹن ٹن ٹن
	چھوٹے بچّے کے رونے کی آواز	اُوں آں اُوں آں

جواب نمبر ۲ : چار الفاظ جو 'ے' پر ختم ہوں :

گرجے ، کڑکے ، پتّے ، بولے

دیگر مشقی سوالات و سرگرمیاں

کارڈز ، جن پر آوازوں کے نام ہوں اور بچّے ان کی ترتیب درست کریں۔ مثلاً

بادل کا گرجنا	گڑ گڑ گڑ
پتّوں کا ہلنا	کڑ کڑ کڑ
بچّوں کا بھاگنا	ٹر ٹر ٹر
مینڈک کا بولنا	چھم چھم چھم
بجلی کا کڑکنا	دھم دھم دھم
پانی کا برسنا	سر سر سر

- اسکریپ بک پر درج ذیل کی تصاویر بنوایئے اور ان کے سامنے ان کے نام لکھوایئے۔

  بادل ، پتّے ، مینڈک ، بارش
- اس نظم کو نثر کی صورت میں لکھوایئے۔

- جملے بنوائیے۔ مثلاً

بادل	بادل بارش برساتے ہیں یا آج آسمان پر بادل ہیں۔

دیگر الفاظ : پتّے ، بچّے ، بجلی ، پانی

- بچّوں کے ساتھ مل کر اس نظم سے ملتے جلتے مزید مصرعے لکھیے:

جیسے	چڑیا بولے چوں چوں چوں

کوئل بولے کو کو کو

بلّی بولے میاؤں میاؤں میاؤں

کوے بولے کائیں کائیں کائیں

طوطے بولے ٹیں ٹیں ٹیں

بکری بولے مَیں مَیں مَیں

گھر کا کام

- دائرے لگے الفاظ خوشخط لکھنے کے لیے دیجیے اور نئے الفاظ زبانی یاد کرنے کو کہیے۔ اگلے دن املا لیجیے۔
- حروف علیحدہ کیجیے۔

گرجے ، مینڈک ، بادل ، بھاگے ، بچّے

- ورک شیٹ پر مختلف جانوروں اور پرندوں کی تصاویر بنائیے اور بچّوں سے ان کی آوازوں کے بارے میں لکھوائیے۔
- حروف جوڑیے :

ب	+	ج	+	ل	+	ی	=	بجلی
چھ	+	م	=	چھم				
ب	+	ر	+	س	+	ے	=	برسے
پ	+	ت	+	ت	+	ے	=	پتّے
م	+	ل	+	ت	+	ے	=	ملتے

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

بادل
گرجے
بچّے
مینڈک
برسے
پانی
بجلی
بولے
کڑکے
ہلے
بھاگے
پتّے

بادل

بارش

چڑیا

بجلی

بلّی

پتّے

مینڈک

جانوروں اور پرندوں کی آوازیں

کوّا بولے کائیں کائیں

مرغی بولے کُٹ کُٹ کُٹ

بلّی بولے میاؤں میاؤں میاؤں

چڑیا بولے چُوں چُوں چُوں

طوطا بولے ٹیں ٹیں ٹیں

کبوتر بولے غٹرغوں غٹرغوں

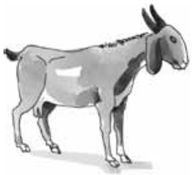

بکری بولے میں میں میں

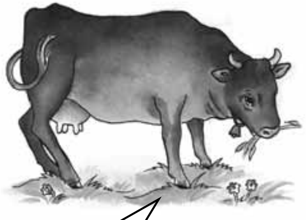

بھینس بولے بھیں بھیں بھیں

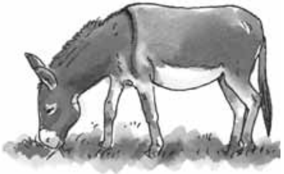

گدھا بولے ڈھینچوں ڈھینچوں

خالی جگہ میں مناسب لفظ تحریر کریں۔

کوئل بولے کُو کُو

مرغا بولے ....

کتّا بولے ....

بطخ بولے ....

سبق نمبر ۷

اچّھا لڑکا

عمومی مقاصد

- سبق کے اختتام پر طلبا سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہوجائیں۔
- نئے الفاظ کی املا ، واحد سے جمع بنانا ، الفاظ کی ضد اور ''اچّھی عادات'' سے متعلق چند جملے لکھنا سیکھ جائیں۔

خصوصی مقاصد

- طلبا کو اچّھی عادات کی اہمیت سے آ گاہ کرنا۔
- اچّھا بچّہ بننے کے لیے ان میں اچّھی عادات اپنانے کی لگن پیدا کرنا۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر
- گھر ، مسجد ، اسکول اور کھیل کے میدان کی تصاویر یا ماڈل
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- کارڈز جن پر 'ے' اور 'یں' کے اضافے سے واحد سے جمع بنائی گئی ہو
- ہماری اُردو ، صفحہ نمبر ۱۴

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

آمادگی

بچّوں سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً وہ صبح کب اُٹھتے ہیں؟ اُٹھنے کے بعد کیا کرتے ہیں؟ کیا وہ اپنا کام خود کرتے ہیں؟ کیا وہ دوسروں کی مدد کرتے ہیں؟

اعلانِ سبق/ وضاحت/مشق

بتائیے کہ آج ہم سبق ''اچّھا لڑکا'' پڑھیں گے اور یہ جانیں گے کہ اچّھا بچّہ بننے کے لیے کن کن عادتوں کا ہونا ضروری ہے۔

- بچّوں سے سبق کا صفحہ کھلوائیے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز بچّوں کو دکھائیے، الفاظ کو درست ادائیگی کے ساتھ پڑھیے۔
- پھر خود صحیح تلفظ، چہرے کے تاثرات اور الفاظ کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔ ساتھ ساتھ سبق کی وضاحت بھی کرتے جائیے۔ اس دوران اُن سے سوالات بھی کیجیے اور امدادی اشیا کا بھی موقع و محل کی مناسبت سے استعمال کرتے رہیے۔ نئے الفاظ پر دائرے بنوائیے۔ اب سبق باری باری بچّوں سے پڑھوائیے، ساتھ ہی اصلاح بھی کیجیے۔ پھر دو دو بچّوں سے جوڑی کی صورت میں اس طرح پڑھوائیے کہ ایک بچّہ اچّھا پڑھنے والا ہو جبکہ دوسرا وہ بچّہ جسے پڑھنے میں دقت ہوتی ہو۔
- اب بچّوں سے ان کی عادات کے بارے میں پوچھیے اور ان کی چند اچّھی عادات تختۂ تحریر پر لکھیے۔ اب بچّوں سے کہیے کہ وہ ''زاہد'' کی جگہ ''میں'' لگا کر اپنی کاپی میں پانچ پانچ جملے تحریر کریں۔ ان کی اغلاط کاپی ہی میں درست کیجیے۔ مشترکہ اغلاط درست کر کے تختۂ تحریر پر لکھیے۔
- کچھ الفاظ جو سبق میں واحد کے طور پر استعمال ہوئے ہیں، اُن کی جمع بنانے کا آسان طریقہ سمجھائیے۔ مثلاً 'ے' کے اضافے سے بننے والی جمع

واحد	جمع
پرندہ	پرندے
بستہ	بستے
طوطا	طوطے
کپڑا	کپڑے

'یں' کے اضافے سے بننے والی جمع

مسجد	مسجد + یں	=	مسجدیں
کتاب	کتاب + یں	=	کتابیں
نماز	نماز + یں	=	نمازیں

- الفاظ کی ضد بنوانے کے لیے کارڈ ملا دیجیے اور تختۂ نرم پر ان سے الفاظ کی ضد درست طریقے سے لگانے کے لیے کہیے۔

صبح	شام	دن	رات	اچّھا	بُرا	سونا	جاگنا	

تختۂ تحریر پر جملوں کی ترتیب میں تبدیلی کیجیے اور بچّوں سے کہیے کہ اپنی کاپی میں جملوں کی ترتیب درست کرکے لکھیں۔ مثلاً

زاہد کی صبح سویرے کو عادت جاگنے ہے

ترتیب : زاہد کو صبح سویرے جاگنے کی عادت ہے۔

گھر مسجد ہے قریب کے

ترتیب : مسجد گھر کے قریب ہے۔ وغیرہ وغیرہ

مشقی سوالات کے جوابات

- بچّوں کو مشقی سوالات کے جوابات خود لکھنے کے لیے کہیے۔

جواب نمبر۱ : زاہد جب سو کر اُٹھتا ہے تو سب سے پہلے وضو کرتا ہے۔

جواب نمبر۲: وہ سونے سے پہلے کوئی دلچسپ کہانی پڑھتا ہے۔ (اگر بچّے جواب دیں کہ ’’وہ سب کو شب بخیر کہتا ہے‘‘ ، تو یہ بھی درست ہے۔)

جواب نمبر۳: خالی جگہ پر کروانے کے لیے جملے تختۂ تحریر پر لکھیے اور بچّوں کو صحیح الفاظ پُر کرنے کا موقع دیجیے۔

- خالی جگہ کے جوابات :

(۱) کرتا (۲) کھاتا (۳) سبق (۴) صاف (۵) کہتا (۶) جاتا

جواب نمبر۴ : بچّے اس سوال کا جواب خود تحریر کریں گے۔ مثلاً

میں صبح سویرے اُٹھتی ہوں/ اُٹھتا ہوں۔

گھر کا کام

- حروف توڑیے۔ حروف جوڑیے۔
- دائرہ لگے الفاظ خوشخط لکھیے اور املا کے لیے یاد کیجیے۔
- اسکریپ بک پر بچّوں سے گھر، مسجد، اسکول، کھیل کے میدان کی تصاویر لگانے اور ان کے سامنے ان کے نام لکھنے کے لیے کہیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ
فجر
وضو
نماز
چہکتے
ناشتہ
گنبد
مینار
اجازت
شب بخیر

صبح سویرے اٹھنا

نماز پڑھنا

دانت صاف کرنا

اپنا کام خود کرنا

دوسروں کی مدد کرنا

مطالعہ کرنا

کھیلنا

جلدی سونا

دیگر سرگرمیاں

- سبق کو ڈرامے کی صورت میں بچّوں سے کروایئے۔ اس میں ایک ایسے بچّے کا بھی کردار شامل کردیجیے جس کی عادات اچھی نہیں ہیں۔ اس ڈرامے میں اچّھی عادات کے اچّھے نتائج اور بری عادات کے نقصانات دکھایئے۔
- سبق کے مرکزی خیال کو مدِّنظر رکھتے ہوئے انھیں کوئی کہانی سنایئے۔
- دوسروں کی مدد سے متعلق بچّوں کو واقعات سنانے کے لیے کہیے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

سبق نمبر ۸

ننھّے منّے گھر

عمومی مقاصد

- سبق کے اختتام پر بچّے سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- وہ ذخیرۂ الفاظ زبانی لکھنا اور جملے بنانا سیکھ جائیں۔
- وہ مختلف جانوروں، کیڑوں اور پرندوں کے گھروں کے مخصوص نام بولنا اور لکھنا سیکھ جائیں۔

خصوصی مقاصد

- بچّوں کو وعدہ پورا کرنے کی ترغیب دلانا۔
- کم چیز کو بھی مل بانٹ کر کھانے کی عادت ڈالنا۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- چڑیا، مکڑی، شہد کی مکھی، چیونٹی، چوہا (ماڈل یا تصاویر)
- تختۂ نرم
- ہماری اُردو، صفحہ نمبر ۱۷

طریقۂ تدریس

آمادگی

سبق میں دیے گئے پرندوں، جانوروں، پودوں اور کیڑوں کے ماڈل یا تصاویر دکھائیے اور بچّوں سے ان کے نام پوچھیے۔ پھر ان سے سوال کیجیے کہ کیا انسانوں کی طرح جانور اور پرندے بھی اپنا گھر بناتے ہیں؟ ان گھروں کے کیا کیا نام ہوتے ہیں؟

اعلانِ سبق/ وضاحت/ مشقی سوالات

بچّوں کو بتائیے کہ آج ہم راشد اور یاسر کے باغ کی سیر کریں گے اور دیکھیں گے کہ وہاں کیا کیا چیزیں ہیں، جانور اور

پرندے کہاں رہتے ہیں ، وہاں کس کس چیز کے درخت ہیں اور کیا درختوں پر بھی گھر بن سکتے ہیں؟ بچّوں سے کتاب کا صفحہ نمبر۱۷ کھلوائیے۔ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے۔ بلند آواز اور درست تلفظ کے ساتھ الفاظ پڑھیے۔ پھر متن کی بلندخوانی کیجیے۔ ادائیگی ، آواز کے اُتار چڑھاؤ اورتاثرات کے ساتھ عبارت پڑھیے۔

- سبق کی وضاحت کے ساتھ ساتھ ان سے زبانی سوالات بھی کرتے جائیے۔ نئے الفاظ پر دائرے بنوائیے۔
- اب بچّوں سے باری باری چار چار لائنیں پڑھوائیے۔تلفظ درست کروائیے۔گروپ کی صورت میں پڑھوائیے۔

حل شدہ مشق

جوابِ نمبر۱:

جانور	گھر
چڑیا	بل
مکڑی	بل
شہد کی مکھیاں	گھونسلا
چیونٹیاں	جالا
چوہا	چھتا

جوابِ نمبر۲: چڑیا پرندہ مکڑا کیڑا شہد کی مکھی کیڑا

چیونٹی کیڑا چوہا جانور

جوابِ نمبر۳: پرندہ : طوطا جانور : ہاتھی

جوابِ نمبر۴: صحیح جواب کے ساتھ (✓) کا نشان لگائیں۔

(۲) یاسر اور راشد کی لڑائی ہوجاتی۔ (✓)

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- حروف علیحدہ کریں:

کھیل	=	کھ	+	ے	+	ل				
شاخ	=	ش	+	ا	+	خ				
دیوار	=	د	+	ی	+	و	+	ا	+	ر

- حروف ملائیں :

ٹھ	+	ی	+	ک	=	ٹھیک		
ٹ	+	ہ	+	ن	+	ی	=	ٹہنی
م	+	ک	+	ڑ	+	ی	=	مکڑی
م	+	ح	+	ن	+	ت	=	محنت

- اسکریپ بک پر باغ میں پائی جانے والی چیزوں کی تصاویر بنائیں۔ مثلاً :
درختوں ، پھول پودوں اور پرندوں کی تصاویر وغیرہ۔

گھر کا کام

- دائرے لگے الفاظ خوشخط لکھنے کے لیے دیے جائیں۔ یہی الفاظ املا کی غرض سے یاد کرنے کے لیے دیے جائیں۔
پسندیدہ پھل پر پانچ جملے لکھیے۔ مثلاً : آم ، آڑو ، سیب
- 'ہیں' اور 'ہے' کا فرق بتائیے۔ مندرجہ ذیل جملوں میں 'ہیں' اور 'ہے' کا استعمال کروائیے۔
(۱) راشد اور یاسر باغ میں کھیل رہے .... ۔ (ہیں)
(۲) سارہ سو رہی .... ۔ (ہے)
(۳) راشد اور یاسر باغ میں آم کھا رہے .... ۔ (ہیں)
(۴) چڑیا کے بچّے چیں چیں کر رہے .... ۔ (ہیں)
(۵) چڑیا دانہ لا رہی .... ۔ (ہے)
(۶) راشد کتاب پڑھ رہا .... ۔ (ہے)

عملی سرگرمی

- بچّوں کو قریبی باغ میں لے جایا جائے جہاں وہ باغ میں موجود درختوں ، پودوں ، پھولوں ، جانوروں ، پرندوں اور حشرات الارض کا مشاہدہ کرسکیں۔
- باغ کا منظر دکھانے کے لیے کلاس میں گوشۂ نمائش بنائیے۔ اس میں جانوروں ، پرندوں ، پھولوں ، پودوں اور حشرات الارض کے چھوٹے کھلونے نما ماڈل یا کٹ آؤٹ کھڑے کر دیجیے۔ ہر جانور یا پرندے کے سامنے اس کے نام کا کارڈ رکھیے۔ نیچے گھاس بچھائیے۔ ان کاموں میں بچّوں کو شامل کیجیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

ٹہنی
شاخ
بِل
چھتّا
جالا
گھونسلا
حصّہ
چڑیا
مکڑی
چوہا
مکّھیاں
ننّھی
محنت

ننّھے مُنّے گھر

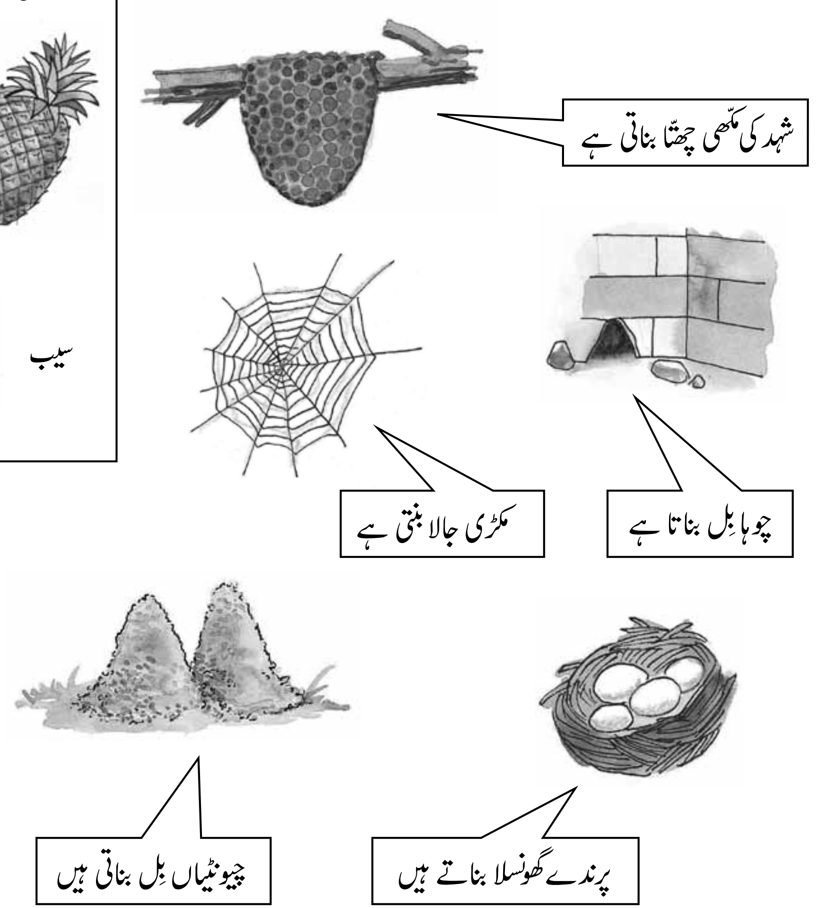

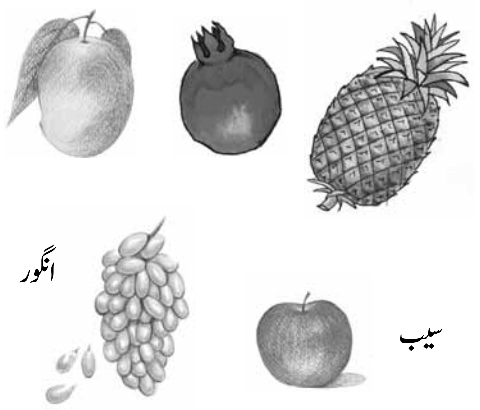

میرا پسندیدہ پھل

میرا پسندیدہ پھل آم ہے۔
آم کا رنگ ہرا اور پیلا ہوتا ہے۔
آم بہت میٹھا ہوتا ہے۔
آم صحت کے لیے مفید ہے۔
آم گرمیوں کے موسم کا پھل ہے۔

فاطمہ ، جماعت I (بی)

سبق نمبر ۹

پیارا پاکستان (نظم)

عمومی مقاصد

- طلبا کو اس قابل بنانا کہ وہ نظم پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے پر قادر ہو جائیں۔
- وہ نئے الفاظ لکھنا اور ان کی مدد سے پاکستان سے متعلق چند جملے لکھنا سیکھ جائیں۔

خصوصی مقاصد

- طلبا میں وطن کی محبت کا جذبہ پروان چڑھانا۔
- انھیں یہ فہم دینا کہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو بے شمار نعمتوں سے مالا مال کیا ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ وطن کی محبت کے ساتھ ساتھ ان نعمتوں کی قدر کریں اور اپنے ملک پر فخر کریں۔

مددگار اشیا

- تختۂ تحریر
- پاکستان کے قدرتی مناظر کی تصاویر، پاکستان کا نقشہ اور پرچم
- تختۂ نرم
- ہماری اُردو، صفحہ نمبر ۲۰

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۲)

آمادگی

- بچّوں سے مختلف سوالات کیے جائیں۔ مثلاً ہمارے وطن کا کیا نام ہے؟ پاکستانی پرچم کیسا ہے؟ آپ نے پاکستان کے کن کن علاقوں کی سیر کی ہے؟ وہاں آپ نے کیا کیا دیکھا؟

اعلانِ سبق/ وضاحت/تشریح/مشق

بچّوں سے کہیے کہ آج ہم نظم ''پیارا پاکستان'' پڑھیں گے جس میں ہم دیکھیں گے کہ ہمارے وطن میں کیا کیا چیزیں موجود

ہیں، ہمارے وطن کا پرچم کیسا ہے، اس کے صوبے کتنے ہیں اور اُن کے کیا نام ہیں۔

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے اور صحیح تلفظ کے ساتھ انھیں پڑھیے۔
- اب نظم کا صفحہ کھلوائیے اور پھر خود صحیح تلفظ اور ترنم کے ساتھ نظم پڑھیے۔ بچّے ہر لفظ پر انگلی رکھیں اور دھیان سے سنیں۔ نئے الفاظ پر دائرہ بنوائیے۔
- نظم کی تشریح آسان الفاظ میں کیجیے۔ اس دوران سوالات بھی کرتے جائیے۔ مددگار اشیا کا بروقت استعمال کیجیے۔
- اب باری باری بچّوں سے نظم پڑھوائیے۔ پہلے دو دو بچّوں سے جوڑی کی صورت میں پڑھوائیے۔ پھر پانچ پانچ کے گروپ بنا کر اُن سے نظم پڑھوائیے۔ بعدازاں پوری کلاس کے ساتھ مل کر نظم پڑھیے۔ اس طرح انھیں یہ نظم زبانی یاد ہوجائے گی۔
- نظم کے چند مصرعوں کو جملوں کی شکل میں تختۂ تحریر پر درج کریں۔ پھر بچّوں کو اسی طرح کاپی پر لکھنے کے لیے کہیے۔ ان کی اغلاط کاپی ہی میں درست کیجیے۔ مشترکہ اغلاط تختۂ تحریر پر لکھیے اور وہیں درست کیجیے۔

تخلیقی لکھائی

پاکستان سے متعلق چند جملے۔ مثلاً:

۱۔ ہمارے وطن کا نام پاکستان ہے۔

۲۔ ہمارا وطن ہماری پہچان ہے۔

۳۔ اس میں بڑے بڑے دریا ہیں اور سمندر بھی ہے۔

۴۔ یہاں ہرے بھرے کھیت ہیں جن میں اناج اُگتا ہے۔

۵۔ اس میں ریگستان اور جنگلات بھی ہیں۔

۶۔ ہمیں اپنے وطن سے بہت محبت ہے۔

- جو بچّے درست جملے لکھیں انھیں تختۂ نرم پر لگوائیے تاکہ ان کی حوصلہ افزائی ہو۔

حل شدہ مشق

۱۔ اس مشق کا مقصد بچّوں کو تحقیق اور تجسس پر اُبھارنا ہے۔ اگر بچّے اس سوال کا جواب خود نہ جانتے ہوں تو اُن سے کہیں کہ والدین یا کسی دوسرے بڑے سے معلوم کریں۔

۲۔ خالی جگہوں کے لیے درست الفاظ:

(۱) سبز (۲) ستارہ (۳) ریگستان (۴) کسان

۳۔ ہم قافیہ الفاظ:

نشان ، ریگستان ، کسان ، بلوچستان ، پہچان

۴۔ صحیح اور غلط جملوں کی نشان دہی کریں۔

(i) ہمارے ملک کا نام پاکستان ہے۔ (درست)

(ii) پاکستان کے جھنڈے کا رنگ نیلا ہے۔ (غلط)

(iii) پاکستانی پرچم پر تین ستارے ہیں۔ (غلط)

(iv) ہمارا ملک ، ہماری پہچان ہے۔ (درست)

گھر کا کام

- حروف توڑیے۔ حروف جوڑیے۔
- دائرہ لگے الفاظ املا کے لیے یاد کریں۔

مزید سرگرمیاں

- اس نظم پر ٹیبلو کروائیے۔
- پاکستانی علاقوں اور اس کے قدرتی مناظر کی دستاویزی فلم بچّوں کو دکھائیے جبکہ پس پردہ یہ نظم ترنم کے ساتھ پڑھی جارہی ہو۔
- قومی نغموں کا مقابلہ کروائیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

پہاڑ

دریا

جھیلیں

ریگستان

ہرے بھرے

مالا مال

الفت

سامان

قدرت

بہترین کام

- جن بچّوں نے اچھا کام کیا ہو ان کا کام تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔
- اس کام پر ☆☆☆ دے کر ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔
- شاباش لکھیے۔

پاکستان کا جھنڈا

- بچوّں سے پاکستان کا جھنڈا بنوایئے
- اچھا کاّم نمایاں طور پر آویزاں کیجیے۔
- جھنڈے کی اچھی تصّاویر پر ☆☆☆ دیجیے۔
- شاباش لکھیے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS

سبق نمبر ۱۰

پاکستان کی سالگرہ

عمومی مقاصد

- سبق کے اختتام پر طلبا سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہوجائیں۔
- نئے الفاظ زبانی لکھنا اور پاکستان کے بارے میں چند جملے لکھنا سیکھ جائیں۔

خصوصی مقاصد

- وطن سے محبت اور وطن کی خدمت کا جذبہ پیدا کرنا۔
- نماز کی طرف راغب کرنا۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- پاکستان کا نقشہ
- پاکستان کا جھنڈا، ماڈل یا تصویر
- ہماری اُردو، صفحہ نمبر ۲۲

طریقۂ تدریس

آمادگی

بچّوں سے پوچھیے کہ ان کی سالگرہ کب ہوتی ہے؟ سالگرہ پر انھیں کیا کیا تحفے ملتے ہیں؟ پھر سوال کیجیے، کیا پاکستان کی سالگرہ بھی ہوتی ہے؟ یہ سالگرہ کب ہوتی ہے؟ کیا ہم اپنے وطن کو کوئی تحفہ دے سکتے ہیں؟

اعلانِ سبق/ بلندخوانی/ وضاحت/مشق

- بتائیے کہ آج ہم سبق ''پاکستان کی سالگرہ'' پڑھیں گے اور غور کریں گے کہ ہم پاکستان کو کیا تحفہ دے سکتے ہیں۔
- سبق کا صفحہ کھلوائیے۔ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائے جائیں۔ بلند آواز اور درست تلفظ کے ساتھ ادائیگی کیجیے۔

- پھر خود درست ادائیگی ، آواز کے اُتار چڑھاؤ اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ متن کی بلند خوانی کیجیے ، جبکہ بچّے ہر لفظ پر انگلی رکھ کر بغور سنیں۔ نئے الفاظ پر دائرے بنوائیے۔
- سبق کی وضاحت آسان الفاظ میں کیجیے اور سبق سے متعلق زبانی سوالات بھی کیجیے۔ اس طرح طلبا کی توجہ نہیں بٹے گی اور یہ بھی معلوم ہوتا رہے گا کہ سبق کا فہم انھیں حاصل ہو رہا ہے یا نہیں۔

حل شدہ مشق

۱۔ اس سوال کا جواب بچّوں سے زبانی پوچھیے۔ بچّوں کے مختلف جوابات تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیے۔

۲۔ کام کرنے والوں کو ان کے پیشے کے ساتھ ملائیے۔

کہانیاں لکھنے والا	درزی
تصویر بنانے والا	شاعر
نظمیں لکھنے والا	سپاہی
کپڑے سینے والا	ادیب
جنگ میں حصہ لینے والا	مصوّر

۳۔ درج بالا الفاظ میں سے دو کے جملے:

(i) شاعر نظمیں لکھتا ہے۔ (ii) درزی کپڑے سیتا ہے۔

۴۔ حروف جوڑ کر لفظ بنائیے۔

ت	+	ح	+	ف	+	ہ	=	تحفہ							
و	+	ط	+	ن	=	وطن									
پ	+	ا	+	ک	+	س	+	ت	+	ا	+	ن	=	پاکستان	
ا	+	د	+	ی	+	ب	=	ادیب							

۵۔ سوالات کے جوابات

(i) پاکستان ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو بنا تھا۔

(ii) راشد اچّھی تصویریں بناتا تھا۔

(iii) اس سوال کا جواب بچّوں سے لیجیے۔ ان کے مختلف جوابات تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پھر کاپی پر لکھوائیے۔

مثلاً : میں بڑے ہوکر ڈاکٹر بننا چاہتی ہوں/ چاہتا ہوں۔

۶۔ میں صوبہ سندھ میں رہتا ہوں/ رہتی ہوں۔

۷۔ پاکستان کے جھنڈے کا رنگ ہرا اور سفید ہے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

۱۔ پاکستان سے متعلق چند جملے لکھوائیے۔ جو لفظ ان کے لیے لکھنا مشکل ہو، اسے تختۂ تحریر پر لکھیے۔ ان کی مدد کے لیے ان سے چند سوالات کیجیے۔ ان کے جوابات جملوں کی شکل میں لکھوائیے۔ مثلاً : ہمارے وطن کا کیا نام ہے؟ یہ کب بنا؟ اسے کس نے بنایا؟ اس کے کتنے صوبے ہیں؟

جملے : میرے پیارے وطن کا نام پاکستان ہے۔

پاکستان ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو بنا۔

قائداعظم پاکستان کے بانی ہیں۔

پاکستان کے چار صوبے ہیں۔

پاکستان کے جھنڈے کا رنگ ہرا اور سفید ہے۔

ہمیں یہاں مل جل کر رہنا چاہیے اور پاکستان کی خدمت کرنی چاہیے۔

۲۔ الفاظ کو جملوں میں استعمال کروائیے، چند آسان جملے بنا کر تختۂ تحریر پر لکھیے۔ مثلاً :

(i) صبح سویرے : میں صبح سویرے اُٹھتی ہوں/ اُٹھتا ہوں۔

(ii) سالگرہ : آج باجی کی سالگرہ ہے۔

(iii) نماز : احمد فجر کی نماز پڑھ رہا ہے۔

(iv) آسمان : آسمان کا رنگ نیلا ہے۔

(v) سائنس دان : میں بڑے ہوکر سائنس دان بنوں گا/ بنوں گی۔

۳۔ پھر بچّوں سے مزید جملے بنوائیں۔ مشترکہ اغلاط تختۂ تحریر پر درست کر کے لکھیے۔

گھر کا کام

- دائرے لگے الفاظ خوشخط لکھیں اور املا کے لیے یاد کریں۔
- اسکریپ بک پر پاکستان کے مشہور مقامات کی تصاویر لگائیں۔
- ان کے سامنے ان کا نام بھی لکھیں۔
- پاکستان کا جھنڈا بنائیں اور اس میں رنگ بھریں۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

صبح سویرے
جشن
تحفہ
عیدی
بھالو
کھلونا
ہنسی
سائنس دان
ادیب
مصوّر
بھوک
ناشتہ

صبح

بھالو

ناشتہ

تحفہ

۱۴ اگست پاکستان کی سالگرہ کا دن

پاکستان کا جھنڈا

قائدِاعظم

رنگوں کے نام

کالا	اودا	ہرا
نیلا	نارنجی	سرخ
پیلا		سفید

تشدید (ّ)

ابّا
امّی
اچّھے
اچّھا
مصوّر

میرا وطن

میرے وطن کا نام پاکستان ہے۔
اس میں چار صوبے ہیں۔
میرے وطن میں اونچے اونچے پہاڑ ہیں۔
اس میں بڑے بڑے دریا ہیں۔
اس کے جھنڈے کا رنگ ہرا اور سفید ہے۔
مسعود خان، جماعت I (ای)

OXFORD UNIVERSITY PRESS

راشد کا خواب

عمومی مقاصد

- سبق کے اختتام پر طلبا سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہوجائیں۔
- وہ نئے الفاظ زبانی لکھنا سیکھ جائیں۔
- وہ اپنے پسندیدہ جانور کے بارے میں چند جملے لکھنا سیکھ جائیں۔

خصوصی مقاصد

- حدیث: ’’ان بے زبانوں کے معاملے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔‘‘
- بچّوں کو اس بات کی آگاہی دینا کہ جانور بھی اپنے بچّوں سے اسی طرح محبت کرتے ہیں جس طرح انسان اپنے بچّوں سے کرتے ہیں، لہٰذا اُنھیں تکلیف نہیں دینی چاہیے۔ اگر اُن کے بچّوں کو اُن سے جدا کردیا جائے تو وہ بھی انسانوں کی طرح بے چین اور پریشان ہوجاتے ہیں، انھیں ہرگز نہیں ستانا چاہیے۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم، روئی کا گالا، بلّی اور بلّی کے بچّوں کی تصاویر
- ہماری اُردو، صفحہ نمبر ۲۶

طریقۂ تدریس

آمادگی

بچّوں کو کہانی سنائیے کہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بادشاہ کا ملازم سبکتگین شکار کے لیے نکلا۔ اُس نے ایک ہرنی دیکھی جو اپنے بچّے کے ساتھ گھاس چر رہی تھی۔ اس نے اس کا پیچھا کیا لیکن ہرنی ہاتھ نہ آئی البتہ اس کے بچّے کو اس نے پکڑ لیا، کیونکہ وہ تیز بھاگ نہیں سکتا تھا۔ اس نے بچّے کو گھوڑے پر باندھ لیا اور چل پڑا۔ ہرنی نے جب یہ منظر دیکھا تو بے چینی سے اس کے

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

پیچھے دوڑنے لگی۔ سبکتگین کو ہرنی پر رحم آ گیا اور اس نے ہرنی کے بچّے کو چھوڑ دیا۔ رات کو خواب میں اسے رسول اللہ ﷺ کی زیارت ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے جو بے زبان پر شفقت کی ہے، اللہ تعالیٰ اس سے بہت خوش ہوا ہے اور اس کے بدلے وہ تمھیں بادشاہت عطا کرے گا۔ پھر ایسا ہی ہوا، کچھ عرصے بعد سبکتگین سلطنت سامانیہ کا بادشاہ بنا۔

اعلانِ سبق/ بلند خوانی/ وضاحت/مشقی سوال

بچّوں کو بتائیے کہ آج ہم سبق ''راشد کا خواب'' پڑھیں گے اور دیکھیں گے کہ راشد نے بلّی کے بچّے کے ساتھ کیا سلوک کیا۔

- سبق کا صفحہ کھلوائیے۔ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے۔ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیے۔
- اب درست ادائیگی، آواز کے اُتار چڑھاؤ اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔ نئے الفاظ پر دائرے بنوائیے۔
- بچّے ہر لفظ پر انگلی رکھ کر سبق کو بغور سنیں۔
- سبق کی وضاحت کے ساتھ ساتھ سوالات بھی کریں۔
- اب بچّوں سے باری باری پانچ پانچ لائنیں پڑھوائیے۔ تلفظ درست کروائیے۔ جوڑی کی صورت اور گروپ کی صورت میں بھی پڑھوائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ جملے مکمل کر کے سامنے لکھے ہوئے جملوں کے ہم معنی بنائیے۔

(i) راشد کی آنکھ لگ گئی۔ (راشد سو گیا)

(ii) راشد کی آنکھ کھل گئی۔ (راشد جاگ گیا)

(iii) امّی بے چین ہو رہی تھیں۔ (امّی پریشان ہو رہی تھیں)

۲۔ خالی جگہ بھریں:

(i) راشد کھیل رہا تھا۔

(ii) بلّی کود رہی تھی۔

(iii) امّی پکار رہی تھیں۔

(iv) یاسر کھانا کھا رہا تھا۔

(v) بانو پڑھ رہی تھی۔

۳۔ بچّوں کے جوابات قبول کیجیے۔

۴۔ بچّوں کے جوابات قبول کیجیے۔
۵۔ جواب : بچّے کی آواز سن کر بلّی نے بچّے کو منھ میں دبایا اور چلی گئی۔

- ’’میری پیاری بلّی‘‘ کے عنوان پر چند جملے لکھنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔ مثلاً :

میری پیاری بلّی کا نام مانو ہے۔
اس کا رنگ کالا اور سفید ہے۔
مانو دودھ شوق سے پیتی ہے۔
ہم سب مانو کو بہت پیار کرتے ہیں۔ یا

- ’’میری پیاری امّی‘‘ پر چند جملے لکھوائیے۔
- اسکریپ بک پر بلّی کی تصویر بنوائیے۔
- اس سبق کو ڈرامے کی صورت دے کر بچّوں سے کروائیے۔

گھر کا کام

- دائرے لگے الفاظ خوشخط لکھنے اور زبانی یاد کرنے کے لیے دیجیے۔
- خالی جگہ میں مناسب حرف لگا کر لفظ پورا کریں۔

___ اشد (راشد)
د ___ دھ (دودھ)
پر ___ (پرچ)
چا ___ پائی (چارپائی)
خوا ___ (خواب)

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

کھیل
گلاب
روئی کے گالے
پرچ
دودھ
چپکے
کوٹھری
خواب
گھبرا کر
کھڑکی
منھ
چارپائی
دوڑ
آنسو

راشد کا خواب

تصویری کہانی

جملے

دودھ: بلّی دودھ پی رہی ہے۔

بلّی: میری بلّی سفید ہے۔

گلاب: یہ گلاب کا پھول ہے۔

کھڑکی: کھڑکی بند ہے۔

آنسو: راشد کی آنکھ میں آنسو ہیں۔

ختمہ (۔) اور سوالیہ (؟)

کیا راشد باغ میں کھیل رہا ہے

یاسر اسکول جارہا ہے

کیا سلمٰی نے نماز پڑھ لی ہے

امّی کہاں جارہی ہیں

میں نے کتاب پڑھ لی ہے۔

میری بلّی

۱۔میری بلّی کا نام مانو ہے۔
۲۔وہ کالے رنگ کی ہے۔
۳۔مانو کو دودھ بہت پسند ہے۔
۴۔وہ گوشت بھی شوق سے کھاتی ہے۔
۵۔میں اپنی بلّی سے پیار کرتا ہوں۔

مسعود خان، جماعت I (ای)

اچّھا گاؤں

عمومی مقاصد

- سبق کے اختتام پر طلبا سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہوجائیں۔
- وہ نئے الفاظ زبانی لکھنا سیکھ جائیں۔
- ''میرا گاؤں'' سے متعلق چند جملے لکھنا سیکھ جائیں۔

خصوصی مقاصد

- طلبا کو فطری زندگی سے متعارف کروانا۔
- نماز کی ترغیب دلانا۔
- مختلف پیشوں کی آ گاہی اور محنت سے کام کرنے کی رغبت دلانا۔
- مل جل کر کام کرنے اور ایک دوسرے کی مدد کا جذبہ پیدا کرنا۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- گاؤں کے منظر کی تصویر
- مختلف پیشوں سے متعلق تصاویر
- ہماری اُردو ، صفحہ نمبر ۲۹

طریقۂ تدریس

آمادگی

بچّوں سے پوچھیے کہ کیا کبھی وہ سوچتے ہیں کہ یہ پھل ، سبزیاں اور اناج ، جو ہم دن رات کھاتے ہیں ، کہاں سے آتے ہیں؟ انھیں کون اُگاتا ہے ؟ ہمارے لیے اتنی محنت کون کرتا ہے ؟ انھیں بتائیے کہ یہ سب کام کسان کرتے ہیں۔ کسان

کہاں رہتے ہیں اور کس طرح اپنا کام کرتے ہیں، یہ سب ہم آج پڑھیں گے۔

اعلانِ سبق/ بلندخوانی/ وضاحت/مشقی سوالات و جوابات

آج سبق ''اچھا گاؤں'' میں شاکر ہمیں اپنے گاؤں کی سیر کروائے گا۔ دیکھتے ہیں، وہاں کیا کیا ہوتا ہے۔

- سبق کا صفحہ کھلوایئے۔ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے۔ صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھیے۔
- اب درست ادائیگی، چہرے کے تاثرات اور آواز کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ عبارت کی بلندخوانی کیجیے، سبق کی وضاحت کیجیے اور بچّوں سے زبانی سوالات بھی کرتے جایئے۔ مثلاً:
شاکر کہاں رہتا ہے؟ وہ صبح اُٹھ کر کیا کرتا ہے؟ وغیرہ وغیرہ
- باری باری بچّوں سے چار چار لائنیں پڑھوایئے۔ تلفظ درست کروایئے۔ جوڑی اور گروپ کی صورت میں بھی پڑھوایئے۔ گروپ میں ایک بچّہ پڑھے باقی سنیں، پھر ایک گروپ پڑھے دوسرا سنے۔

حل شدہ مشق

۱۔ ہل کنواں نہر دودھ مکھن مٹی کے برتن۔
۲۔ کسان کمہار لوہار ڈاکٹر مسجد کا امام۔
۳۔ بیل گائے مرغا بھیڑ بکری۔
۴۔ گاؤں کے پاس سے ریل گاڑی گزرتی ہے۔
۵۔ ریل گاڑی کھیتی باڑی بیل گاڑی۔
۶۔ کچھ بھی دودھ۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- ترتیب سے لکھیے
(i) گھی مکھن دودھ
(ii) گندم بیج ہل کھیت پانی
جواب:
(i) دودھ ← مکھن ← گھی
(ii) کھیت ← ہل ← بیج ← پانی ← گندم
- شاکر کی جگہ ''میں'' کا صیغہ استعمال کروایئے۔

- اپنے الفاظ میں سنانے کے لیے کہیے۔

مثلاً : میرا نام فاطمہ ہے۔ یہ میرا گاؤں ہے۔ میں صبح سویرے اُٹھتی ہوں۔ امّی کے ساتھ نماز پڑھتی ہوں۔ پھر گھر کے کاموں میں امّی کا ہاتھ بٹاتی ہوں۔ گائے کو چارہ دیتی ہوں اور پانی پلاتی ہوں۔ پھر مرغی کے انڈے جمع کر کے لاتی ہوں۔ امّی لسّی بناتی ہیں اور مکھن نکالتی ہیں۔ پھر روٹی بنا کر مکھن اور لسّی کے ساتھ ہمیں دیتی ہیں۔ پھر میں اپنی امّی کے ساتھ کنویں سے پانی لاتی ہوں۔

- گاؤں سے متعلق چند جملے لکھوائیے۔ جملے لکھنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔ پہلے اُن سے زبانی جملے بنوائیے، پھر جو لفظ وہ نہ لکھ سکتے ہوں اُنھیں تختۂ تحریر پر لکھ کر دکھائیے۔

چند آسان جملے مثلاً:

(i) یہ میرا گاؤں ہے۔

(ii) اس میں ہرے بھرے کھیت ہیں۔

(iii) یہاں بھیڑ، بکری اور گائے بھی ہیں۔

(iv) میرے گاؤں میں اسکول اور مسجد بھی ہیں۔

(v) گاؤں کے لوگ صبح سویرے اُٹھ جاتے ہیں۔

(vi) کسان کھیتوں میں ہل چلاتے ہیں۔

(vii) گاؤں کے لوگ بہت محنت کرتے ہیں۔

(viii) ہم یہاں مل جل کر رہتے ہیں۔

- مذکر اور مؤنث بنانے کے لیے کارڈز کا استعمال کریں۔

مذکر	مؤنث
ابّو	امّی
بیٹا	بیٹی
چچا	چچی
مرغا	مرغی
بکرا	بکری

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

گھر کا کام

- دائرے لگے الفاظ خوشخط لکھنے اور زبانی یاد کرنے کے لیے کہیے۔
- الفاظ کے جملے بنانے کے لیے دیجیے:

دودھ ، سڑک ، گاؤں ، مسجد ، اسکول

- ورک شیٹ پر مختلف جانوروں کی تصاویر بنا کر دیجیے اور بچّوں سے لکھوایئے کہ کون سے جانور کیا کھاتے ہیں؟ یا کون سے جانور انڈے دیتے ہیں اور کون سے جانور بچّے؟ یا کن جانوروں کا ہم گوشت کھاتے ہیں؟ کون سے جانور دودھ دیتے ہیں؟
- اسکریپ بک پر کھیت ، بیل گاڑی ، مسجد ، بس ، کنواں ، نہر وغیرہ کی تصاویر بنوایئے یا لگوایئے۔ ان کے سامنے ان کے نام لکھوایئے۔
- گوشۂ نمائش میں گاؤں کے منظر سے متعلق چیزیں بنوا کر رکھوایئے۔ اچّھا کام کرنے والوں کو سرٹیفکیٹ دیجیے۔
- بچّوں کو کسی قریبی گاؤں کی سیر کروایئے۔ یا
- کسی عجائب گھر میں لے جا کر گاؤں کا ماڈل دکھایئے۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

کچّے
پکّے
فصل
کھیتوں
سورج
بانگ
کھیتی باڑی
کلیاں
کنواں
ریل گاڑی
سلامت

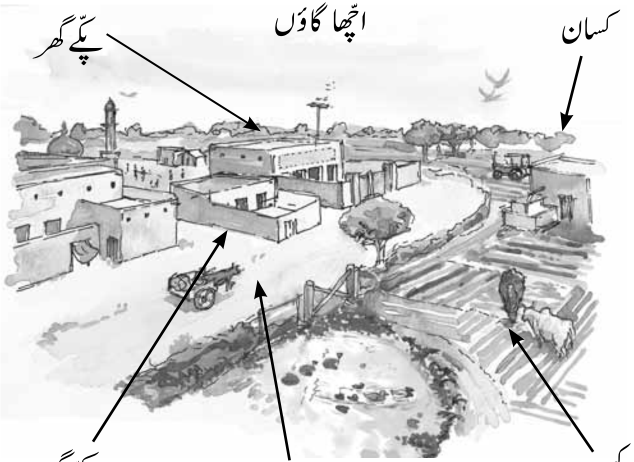

نہر

گائے

کنواں

بھینس

بیل

بکری

بھیڑ

پیشے

دھوبی کپڑے دھوتا ہے۔

ڈاکیا خط پہنچاتا ہے۔

موچی جوتے بناتا ہے۔

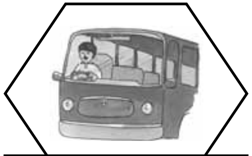
ڈرائیور گاڑی چلاتا ہے۔

درزی کپڑے سیتا ہے۔

قصائی گوشت بناتا ہے۔

استاد پڑھاتا ہے۔

بڑھئی لکڑی کا کام کرتا ہے۔

سبق نمبر ۱۴

ایک تھا بندر (نظم)

مقاصد

- نظم کے اختتام پر طلبا نظم پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے کے قابل ہو جائیں۔
- وہ اس جیسی نظم بنانا سیکھ جائیں۔
- وہ نئے الفاظ زبانی لکھنا اور ایک جیسی آواز والے الفاظ بنانا سیکھ جائیں۔
- وہ ''نا'' لگا کر الفاظ بنانا سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- بندر، چڑیا، پیڑ، بھالو کی تصاویر یا ماڈل، نئی نظم کے لیے خرگوش کی تصویر یا ماڈل
- کارڈز جن پر ''نا'' لگا کر الفاظ بنائے گئے ہوں
- ہماری اُردو، صفحہ نمبر ۳۲

طریقۂ تدریس

آمادگی

بچّوں سے پوچھیے کہ کیا انھوں نے چڑیا گھر کی سیر کی ہے، وہاں انھوں نے کیا کیا دیکھا؟ جانور اور پرندے کیا کیا حرکتیں کر رہے تھے؟ بھالو دیکھا؟ بندر دیکھا؟ بندر کیا کر رہا تھا؟ وغیرہ وغیرہ

اعلانِ سبق/ بلند خوانی / وضاحت/مشق

بتائیے کہ آج ہم ایک نظم پڑھیں گے جس کا نام ہے ''ایک تھا بندر'' اور دیکھیں گے کہ بندر پر کیا مشکل آن پڑی اور اس نے اس کا کیا حل نکالا۔

- نظم ''ایک تھا بندر''، صفحہ نمبر ۳۲ کھلوائیے۔ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز درست ادائیگی کے ساتھ پڑھیے۔
- اب صحیح تلفظ اور ترنم کے ساتھ نظم پڑھیے۔
- نظم کی وضاحت کیجیے۔ اب باری باری بچّوں سے جوڑی اور پھر گروپ کی صورت میں نظم پڑھوائیے۔
- نئے الفاظ پر دائرہ لگوائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ جانوروں کے نام: بندر، بھالو

۲۔ خالی جگہ کے الفاظ: بولی، بولا

چڑیا بولی　　کوا بولا　　بھالو بولا　　مرغی بولی　　بندر بولا

۳۔ ''نا'' لگا کر الفاظ بنانا۔

سونا، لانا، جانا، نانا، ہونا، کونا، کھونا، گانا

۴۔ صحیح جملے:

(i) بندر پیڑ پر چڑھ سکتا ہے۔

(ii) بندر بھالو سے ڈرتا ہے۔

بچّوں کی دلچسپی کے لیے

- گوشۂ نمائش میں جنگل کا منظر بنائیے۔ بچّوں سے کھجور، کیلے وغیرہ کے بڑے پتے منگوا کر لگائیے۔ بندر، خرگوش، بھالو، چڑیا اور دیگر جانوروں کی گتے پر تصاویر یا ماڈل رکھیے، ان کے سامنے ان کے نام لگائیے۔ نیچے گھاس اور پتے بچھائیے۔
- بچّوں کے اچھے کام پر انھیں انعام دیجیے۔
- تختۂ تحریر پر ایسے الفاظ بنوائیے جن کے آخر میں ''ش'' آتا ہو۔

جیسے:

ش ← ہوش، نوش، جوش، دوش، خرگوش

- اسکریپ بک پر نظم میں شامل چیزوں اور جانوروں کی تصاویر بنوائیے یا لگوائیے۔ ان کے سامنے ان کے نام تحریر کروائیے۔

مزید سرگرمیاں

- بچّوں سے کہیے کہ آج ہم خود اس سے ملتی جلتی نظم بنانے کی کوشش کریں گے۔ الفاظ میں ردّ و بدل کے ساتھ نظم بنانے کی کوشش کیجیے۔نظم میں شامل کیے جانے والے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیں ، جیسے :

عنوان نظم : ایک تھا خرگوش

نانی ، کہانی ، خرگوش ، مدہوش ، ہوش ، شیر ، پیر

پیاری نانی
آئیں سنائیں
کوئی کہانی
نانی بولیں
جنگل میں تھا اِک خرگوش
نیند میں رہتا تھا مدہوش
اِک دن دھاڑا جو اِک شیر
بھاگا رکھ کر سر پر پیر
اب تو اُڑ گئے اُس کے ہوش
جنگل میں تھا اِک خرگوش

گھر کا کام

- نظم خوشخط لکھنے کے لیے دیجیے۔
- ایک جیسی آواز والے الفاظ زبانی یاد کرنے کے لیے دیجیے اور ان کا املا لیجیے۔

الفاظ: زبانی ، رانی ، کہانی ، نانی ۔ بندر ، اوپر ، جنتر منتر۔

عملی سرگرمی

بچّوں کو چڑیا گھر کی سیر کروایئے تاکہ وہ وہاں جانوروں اور پرندوں کی حرکات وسکنات اور عادات کا مشاہدہ کرسکیں۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

- چڑیا
- رانی
- سناؤ
- کہانی
- بندر
- اوپر
- نیچے
- دیکھا
- بھالو
- بھاگا
- پھول
- پیڑ
- جنتر
- منتر

ھ کا استعمال

ھ: جھول، پھول، دیکھا، بھالو، ہاتھی

الفاظ کی سیڑھی

ملک ← کتاب ← بستہ ← ہاتھی ← یاد ← دانت

پیڑ

چڑیا

بھالو

بندر

جنگلی جانور

چیتا

شیر

بھالو

بندر

ہاتھی

زیبرا

خرگوش

گینڈا

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

کینو کے چھلکے

عمومی مقاصد

- سبق کے اختتام پر بچّے سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہوجائیں۔
- وہ نئے الفاظ زبانی لکھنا سیکھ جائیں۔
- وہ ’’اں‘‘ کے اضافے سے واحد سے جمع بنانا سیکھ جائیں۔
- وہ ماحول کو صاف رکھنے کے سلسلے میں چند جملے لکھنا سیکھ جائیں۔

خصوصی مقاصد

- طلبا کو ماحول صاف ستھرا رکھنے کی ترغیب دلانا۔
- بچّوں کو احساس دلانا کہ باہر کوڑا کرکٹ پھینکنے سے نہ صرف ماحول گندا ہوتا ہے بلکہ بعض اوقات بہت تکلیف دہ صورت حال کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز ، ماحول کی تصاویر
- کارڈز جن پر صفائی سے متعلق اسلامی تعلیمات تحریر ہوں
- کارڈز جن پر ’’اں‘‘ کے اضافے سے واحد سے جمع بنائی گئی ہو
- ہماری اُردو ، صفحہ نمبر ۳۴

طریقۂ تدریس

آمادگی

بچّوں سے پوچھیے کہ کیا انھیں پھل پسند ہیں؟ کون کون سے ؟ انھیں کھا کر وہ چھلکے کہاں پھینکتے ہیں؟ راستے میں چھلکے ڈالنے کے کیا نقصانات ہوسکتے ہیں؟ ایک تو ماحول گندا ہوتا ہے ، دوسرا ، کوئی ان چھلکوں سے پھسل بھی سکتا ہے۔ پوچھیے کہ کیا کبھی

کسی کے ساتھ کوئی ایسا واقعہ پیش آیا کہ کوئی چھلکوں سے پھسل کر گر گیا ہو اور پھر اس کے چوٹ لگ گئی ہو۔

اعلانِ سبق/ بلند خوانی/ وضاحت/مشق

بتائیے کہ آج ہم سبق ''کینو کے چھلکے'' پڑھیں گے اور دیکھیں گے کہ معمولی سی غلطی کا کیا انجام ہوا۔

- صفحہ نمبر ۳۴ کھلوائیے۔ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے اور اُنھیں درست ادائیگی کے ساتھ پڑھیے۔
- پھر صحیح تلفظ، آواز کے اُتار چڑھاؤ اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ متن کی بلند خوانی کیجیے۔ نئے الفاظ پر دائرے بنوائیے۔سبق کی وضاحت آسان الفاظ میں کیجیے۔ زبانی سوالات کے ساتھ ساتھ صفائی سے متعلق اسلامی تعلیمات بھی سمجھائیے۔
- امدادی اشیا کا بروقت استعمال کیجیے۔
- بچّوں سے باری باری پڑھوائیے۔تلفظ درست کروائیے۔

حل شدہ مشق

بچّوں کو واحد سے جمع بنانے کا طریقہ بتائیے۔ واحد جمع کا تصور دینے کے لیے کتاب کے بارے میں پوچھیے کہ یہ کیا ہے؟ بچّے کہیں گے، یہ ایک کتاب ہے۔ اب دو یا تین کتابیں دکھائیے اور پوچھیے، بچّے جواب دیں گے کہ یہ کتابیں ہیں۔ اب بچّوں کو بتائیے کہ ایک چیز کو واحد کہتے ہیں اور ایک سے زیادہ چیزوں کو جمع کہتے ہیں۔ پھر''اں'' کے اضافے سے بننے والی جمع کی مشق کارڈز کے ذریعے کروائیے تاکہ بچّے دلچسپی کے ساتھ سیکھیں۔ مثلاً:

جالی + اں = جالیاں   تالی + اں = تالیاں

جواب نمبر۱:

واحد	جمع
کہانی	کہانیاں
گولی	گولیاں
گاڑی	گاڑیاں
نالی	نالیاں

جواب نمبر۲: صحیح جواب کے ساتھ (✓) کا نشان لگائیے:

(۳) کینو میٹھے تھے۔   (۵) بوڑھوں کی ہڈیاں کمزور ہوتی ہیں۔

جواب نمبر۳: پھسلنے، چھلکے، اُچھال، کچھ۔

مزید مشقی سوالات و سرگرمیاں

- بچّوں کو سبق سے ملتا جلتا واقعہ سنائیے۔
- اس سبق کو تصویری کہانی میں ڈھالیے۔
- یہ واقعہ بچّوں سے اس انداز میں پڑھوائیے کہ کرداروں کے نام کی جگہ وہ اپنا یا اپنے بھائی بہن کا نام لگائیں اور کینو کی بجائے کیلے کے چھلکے لگائیں۔
- سبق سے متعلق سوالات و جوابات لکھوائیے۔ختمہ ''۔'' اور سوالیہ ''؟'' کے نشانات لگوائیے اور ان کا فرق بھی سمجھائیے مثلاً :

س : ماجد اور سلمیٰ کہاں جا رہے تھے؟
ج : ماجد اور سلمیٰ گھر جا رہے تھے۔
س: ماجد نے چھلکے کہاں پھینکے ؟
ج : ماجد نے چھلکے گلی میں پھینکے۔
س : گلی میں کون پھسل گیا ؟
ج : گلی میں بی ہمسائی پھسل گئیں۔
س : ماجد نے کیا دعا کی؟
ج : ماجد نے دعا کی ''اللہ میاں بی ہمسائی کو ٹھیک کر دیں۔''
س : ماجد نے اللہ تعالیٰ سے کیا وعدہ کیا ؟
ج : ماجد نے وعدہ کیا کہ وہ چھلکے کبھی بھی سڑک پر نہیں پھینکے گا۔

گھر کا کام

- حروف علیحدہ کیجیے یا حروف ملائیے گھر کے کام کے طور پر دیجیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

خدا حافظ
کینو
چھلکے
اچھال
پھینک
پھاٹک
پڑوس
سامان
بکھر
جمع
ہڈی
ڈاکٹر صاحب
ہسپتال
آنسو

ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے اسلامی تعلیمات

صفائی اور پاکیزگی نصف ایمان ہے۔
اللہ تعالیٰ صاف ستھرا رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔
درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے۔
اپنی صفائی کے ساتھ ساتھ اردگرد کے ماحول کو صاف رکھنا چاہیے۔
ایسے مکانات نہیں بنانے چاہئیں جہاں روشنی اور ہوا کا گزر نہ ہو۔
ہرے بھرے درختوں کو نہیں کاٹنا چاہیے۔
کوڑا کرکٹ مناسب جگہ پر پھینکنا چاہیے۔

ھ کا استعمال

ھ

- کھائی
- گھر
- پھاٹک
- بوڑھے
- بیٹھنے
- بکھر
- پھینک

گندا ماحول

صاف ستھرا ماحول

کہانی

عمومی مقاصد

- طلبا سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہوجائیں۔
- وہ نئے الفاظ زبانی لکھنے اور ان سے جملے بنانا سیکھ جائیں۔
- وہ کہانی سوچنے اور کردار، مقامات اور واقعات کی تصاویر کی مدد سے کہانی کے چند جملے لکھنا سیکھ جائیں۔

خصوصی مقاصد

- سلام کے آداب سکھانا اور شکریہ کہنے کی ترغیب دلانا۔
- کہانی سنانے اور کہانی لکھنے کا شوق اور صلاحیت پیدا کرنا۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- ہماری اُردو، صفحہ نمبر ۳۷

طریقۂ تدریس

آمادگی

بچّوں سے پوچھیے کہ کیا انھوں نے اپنی دادی امّاں اور نانی امّاں سے بہت سی کہانیاں سنی ہیں؟ کیا ایسا ہوسکتا ہے کہ وہ خود کہانی لکھنا سیکھ جائیں؟ کیا اُنھیں یہ کام مشکل لگتا ہے؟ درحقیقت یہ تو بہت آسان کام ہے۔ بچّوں کو بتائیے کہ ہمارے آس پاس جو بھی واقعات ہوتے ہیں، انھیں ہم کہانی کی شکل دے سکتے ہیں۔

اعلانِ سبق/ بلندخوانی / وضاحت/مشق

آج کے سبق ''کہانی'' سے بھی ہمیں معلوم ہوجائے گا کہ کہانی لکھنا کتنا آسان کام ہے۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ نانی امّاں کہانی لکھنے کے لیے کیا مشورے دے رہی ہیں۔

- صفحہ نمبر ۳ کھلوائیے۔ نئے الفاظ کے فلیش کارڈ درست ادائیگی کے ساتھ پڑھیے۔
- اب صحیح تلفظ، چہرے کے تاثرات اور آواز کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔ بچّے بغور سنیں۔ نئے الفاظ پر دائرے بنواتے جائیے۔
- سبق کی وضاحت اور زبانی سوالات بھی کیجیے۔
- بچّوں سے باری باری پڑھوائیے۔ گروپ کی صورت میں بھی پڑھوائیے۔ گروپ میں سے ایک بچّہ پڑھے باقی سنیں۔ پھر ایک گروپ دوسرے گروپ کو پڑھ کر سنائے۔
- سلام کے آداب سکھانے کے لیے دو بچّوں کو باری باری کھڑا کر کے سلام کرنے اور اس کا جواب دینے کا طریقہ سکھائیے۔
- کوئی کسی کو کچھ دے یا کسی کا کام کر دے تو شکریے کے الفاظ کہنا سکھائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ خالی جگہ کے الفاظ:

السّلام علیکم   وعلیکم السّلام   سلام

۲۔ حروف جوڑ کر لفظ بنائیں۔

کھ	+	ڑ	+	ک	+	ی	=	کھڑکی
ک	+	ت	+	ا	+	ب	=	کتاب
س	+	ل	+	ا	+	م	=	سلام

۳۔ کیونکہ وہ اور بھی کہانیاں سننا چاہتا تھا۔

۴۔ کیونکہ اسے کہانی سوچنا اچّھا نہیں لگتا تھا۔

- بچّوں سے کہیے کہ وہ بھی کوئی کہانی سوچیں۔ پہلے آپ انھیں ایک کہانی سنائیے اور پھر اُن سے کہیے کہ وہ بھی اسی طرح کوئی کہانی سوچیں اور چھوٹے چھوٹے جملوں کی صورت میں اسے کاپی پر لکھیں۔ جو الفاظ مشکل ہوں، انھیں تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔
- تختۂ تحریر استعمال کیجیے۔ پہلے کرداروں کا تعین کیجیے۔ پھر کہانی کے مرحلے تختۂ تحریر پر لکھیے۔ جیسے: (۱) کردار (۲) مقامات (۳) آغاز (۴) درمیان (۵) اختتام

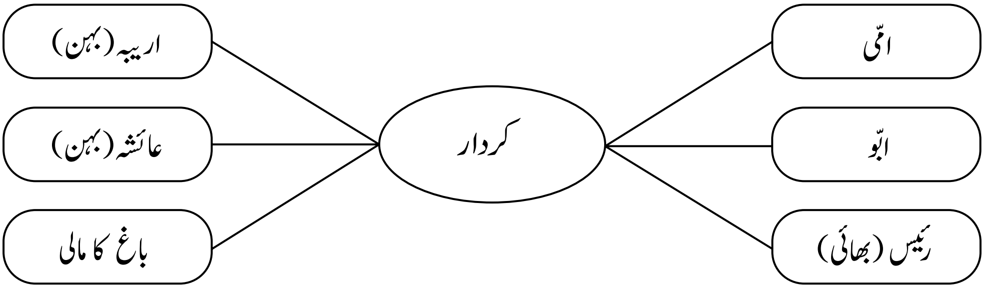

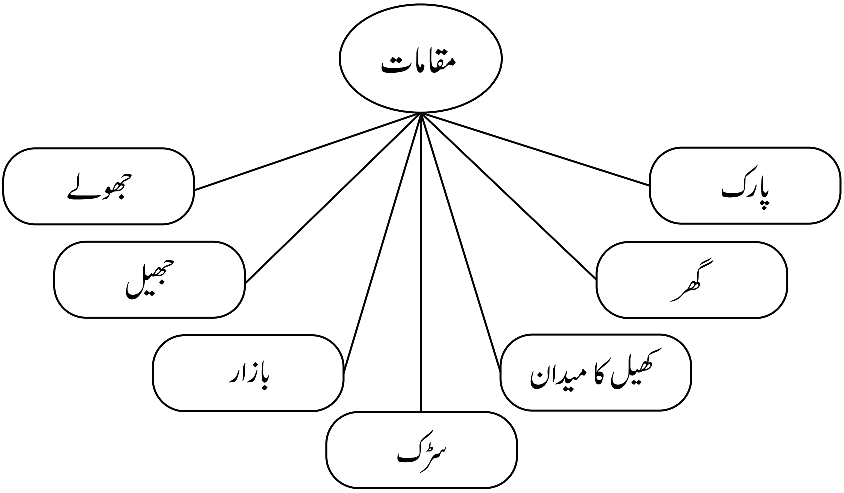

ا۔ آغاز کے لیے کیا واقعات ہوسکتے ہیں؟ مثلاً :

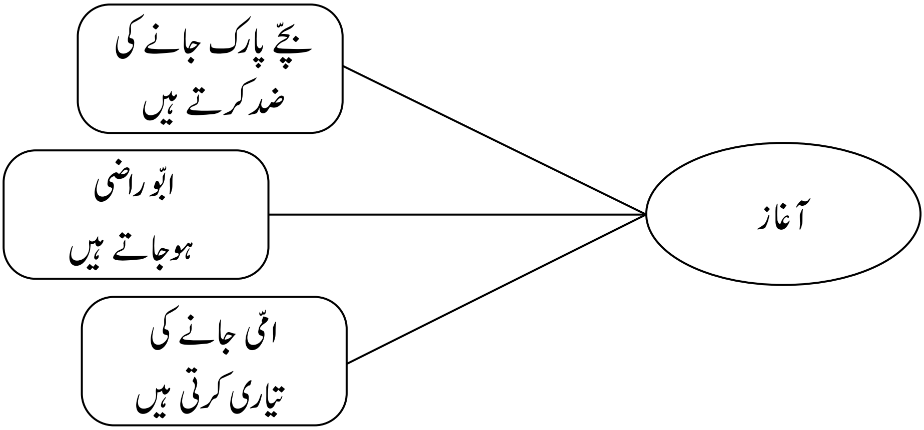

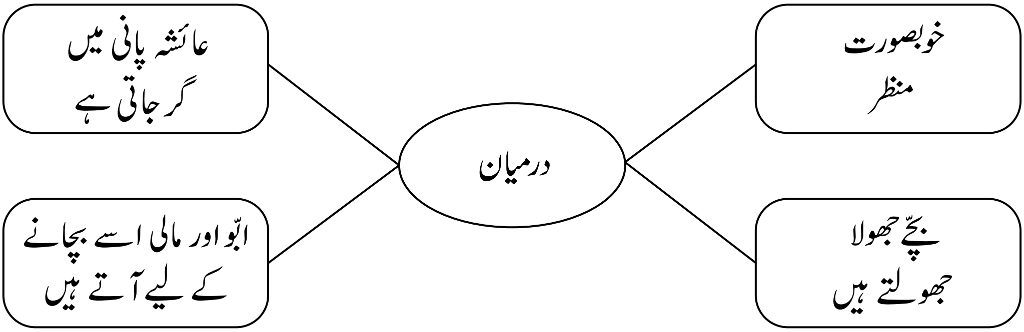

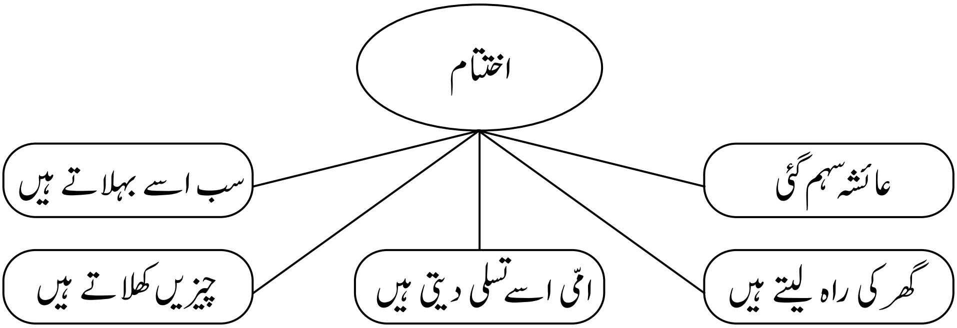

اس کہانی کو بناتے ہوئے ہر مرحلے پر بچّوں کو شامل رکھیے، ان کے مشورے سے کردار اور مقامات وغیرہ کا تعین کیجیے۔ اب چھوٹے چھوٹے جملوں کی مدد سے کہانی لکھیے۔ مثلاً

موسم بہت اچھا تھا۔ آسمان پر گہرے بادل چھائے ہوئے تھے۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ ''ابّو آج تو جھیل پارک کی سیر کو چلتے ہیں۔'' ننھی عائشہ نے ضد کی۔ ''ہاں ہاں بہت مزہ آئے گا۔'' اریبہ چہکتے ہوئے بولی۔

''ٹھیک ہے، چھٹی کا دن ہے، آج تمھیں جھیل پارک کی سیر کروا ہی دیتے ہیں۔'' ابّو بھی راضی ہوگئے تھے۔ عائشہ خوشی سے اُچھلتی کودتی رئیس کے کمرے میں پہنچی جو دوپہر کا کھانا کھا کر خوب مزے سے سو رہا تھا۔ عائشہ بولی، ''رئیس بھائی جلدی اُٹھ جائیے، ہم پکنک منانے جا رہے ہیں۔'' یہ سنتے ہی رئیس تیزی سے آنکھیں ملتا ہوا اُٹھ بیٹھا اور خوشی خوشی تیار ہونے لگا۔ امی نے ظہر کی نماز پڑھی اور جھٹ پٹ پکوڑے اور دہی بڑے بنا لیے۔ بسکٹ اور سموسے بھی منگوا لیے اور تھرماس میں گرم گرم چائے ڈالتے ہوئے بولیں ''اریبہ بیٹی دیکھو کچھ پلیٹیں، چمچے اور مگ گلاس ٹوکری میں رکھ لو، اور رئیس بیٹا یہ پانی کا چھوٹا کولر اور چادر بھی گاڑی میں رکھوا دو۔'' سب بچّے خوشی خوشی کام کر رہے تھے۔ تیاری مکمل کرکے سب پارک پہنچے۔

پارک کا منظر تو اور خوبصورت لگ رہا تھا۔ چاروں طرف ہری ہری گھاس کا فرش بچھا تھا۔ ہر طرف رنگ برنگے پھول کھلے تھے۔ درخت خوشی سے جھوم رہے تھے۔جھیل کے پانی میں پھولوں اور پودوں کا عکس دلکش منظر پیش کر رہا تھا۔

سب نے درخت کے نیچے چادر بچھائی اور چیزیں رکھیں۔ اتنے میں رئیس کو تو اس کے دوست نظر آ گئے اور وہ ابّو سے اجازت لے کر ان کے ساتھ کھیلنے لگا۔ اریبہ اور عائشہ جھولا جھولنے میں مگن ہوگئیں۔ کچھ دیر بعد دونوں بہنیں جھیل کے کنارے آ کر بیٹھ گئیں۔ اور پانی میں پاؤں ڈال کر زور زور سے چھینٹے اُڑانے لگیں۔ امّی ابّو دور بیٹھے اس منظر سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ کچھ دیر بعد ابو نے بچّوں کو بلا لیا کہ کھا پی لو پھر کھیل لینا۔ سب نے مزے مزے کی چیزیں کھائیں اور ایک دفعہ پھر کھیلنے میں مگن ہوگئے۔ عائشہ کو تو پانی سے کھیلنا بہت اچّھا لگ رہا تھا۔ اریبہ بھی اس کے ساتھ ہی بیٹھ گئی۔ اچانک عائشہ کا پاؤں پھسلا اور وہ پانی میں ڈوبنے لگی۔ اریبہ نے اس کا بازو کس کر پکڑ لیا اور زور زور سے چِلّانے لگی ، ابّو! ابّو! ابّو! جلدی آیئے ، جلدی آیئے! عائشہ ڈوب رہی ہے۔ ابّو تیزی سے بھاگ کر دونوں بچّیوں کے پاس پہنچے ، اتنے میں پارک کا مالی بھی آ گیا۔ دونوں نے مل کر عائشہ کو نکالا۔ عائشہ بہت سہمی ہوئی تھی۔ سب نے عائشہ کو تسلی دی اور آئندہ پاؤں پانی میں لٹکانے سے منع کیا۔ ’’ابّو ، اب میں پانی میں پاؤں ڈال کر نہیں بیٹھوں گی۔ دیکھیے میرے سب کپڑے گیلے ہوگئے۔‘‘ عائشہ نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔ سب کھلکھلا کر ہنس دیئے۔ اس لیے کہ عائشہ کو اپنے ڈوبنے سے زیادہ اپنے کپڑوں کی فکر تھی۔

عائشہ کے بچنے پر سب نے خدا کا شکر ادا کیا اور گھر کی طرف روانہ ہوگئے۔

- اب بچّے اپنی اپنی کہانی سوچیں اور اگلے دن آ کر سنائیں۔ پھر چھوٹے چھوٹے جملوں اور تصاویر کے ساتھ ان کی کہانی مکمل کروائیں۔ یا
- مذکورہ بالا کہانی کو تصاویر کی شکل دیں اور ان تصاویر کے نیچے چھوٹے چھوٹے جملے لکھوا کر کہانی مکمل کروائیں۔

گھر کا کام

- ورک شیٹ پر ’’انگور کھٹے ہیں‘‘ والی کہانی کی تصاویر بنائیں اور بچّوں سے ان تصاویر کے نیچے جملے لکھوائیں۔

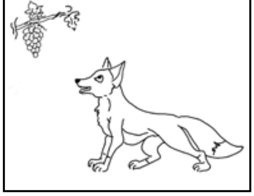

لومڑی بھوکی ہے

انگور کی بیل

لومڑی کا اُچھلنا

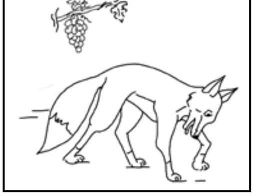

ناکام واپس چلے جانا

- دائرے لگے الفاظ خوشخط لکھنے اور زبانی یاد کرنے کے لیے دیجیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

انتظار
گھنٹی
دروازہ
موڑھ
کہانی
جادو
کھڑکی
قلا بازی
سوچنا
تصویریں
کاغذ
پنسل
رنگ
اکٹّھے

سلام کے آداب

سلام پاکیزہ، خیر و برکت والا اور سلامتی کا کلمہ ہے۔
گھر میں داخل ہوتے ہوئے سلام کرنا چاہیے۔ گھر خالی ہو تو فرشتے سلام کا جواب دیتے ہیں۔
جس سے بھی ملاقات ہو، اسے سلام کرنا چاہیے۔
سلام میں پہل کرنی چاہیے۔
سلام کرنا سنّت ہے اور سلام کا جواب دینا واجب ہے۔
محفل میں موجود سب لوگوں کے لیے ایک مرتبہ سلام کر دینا کافی ہے۔

بھاری آواز والے الفاظ

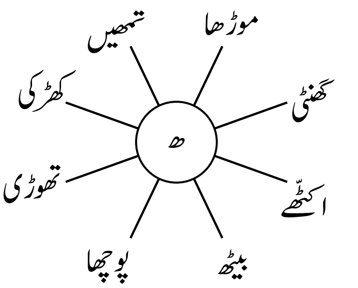

(س) یہ کیا ہے؟

(ج) یہ گھنٹی ہے۔

(س) یہ کیا ہے؟

(ج) یہ پنسل ہے۔

(س) یہ کیا ہے؟

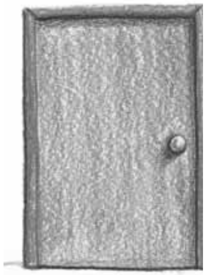

(ج) یہ دروازہ ہے۔

(س) یہ کیا ہے؟

(ج) یہ کھڑکی ہے۔

سبق نمبر ۱۶

یاسر کی گیند

عمومی مقاصد

- طلبا سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- وہ نئے الفاظ زبانی لکھنا اور جملے بنانا سیکھ جائیں۔
- وہ سوالات کے جوابات لکھنا سیکھ جائیں۔
- وہ جاندار اور بے جان اشیا کا فرق سیکھ جائیں۔

خصوصی مقاصد

- حدیث: ''مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔''
  حدیث: ''وہ شخص مومن نہیں جس کے شر سے اس کے پڑوسی محفوظ نہیں۔''
  بچّوں کو ہلکے پھلکے انداز سے ان احادیث کی روشنی میں ہمسائے کے حقوق سمجھانا۔ کسی کو تکلیف پہنچانے یا کسی کا نقصان کرنے کی صورت میں معافی مانگنے کی ترغیب دلانا۔
- بچّوں کو اس بات کا شعور دلانا کہ گلیوں اور سڑکوں پر کرکٹ جیسے کھیل کھیلنے سے دوسروں کو چوٹ لگنے یا چیزیں ٹوٹنے کا اندیشہ ہوتا ہے لہٰذا اس طرح کے کھیل، کھیل کے میدان ہی میں کھیلنے چاہئیں۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- بیٹ بال
- تختۂ نرم
- ہماری اُردو، صفحہ نمبر ۴۰

طریقۂ تدریس

آمادگی

بچّوں سے پوچھیے کہ انھیں کون کون سے کھیل پسند ہیں ؟ یہ کھیل وہ کہاں کھیلتے ہیں؟ کیا کبھی ایسا ہوا کہ گلی میں بیٹ بال کھیلنے سے کسی کو چوٹ لگی ، یا کسی کی کھڑکی کا شیشہ ٹوٹ گیا ہو؟ پھر اس کے بعد کیا ہوا ؟ بچّوں سے ایک دو واقعات سنیے۔
پھر بچّوں سے کہیے ، آج ہم دیکھیں گے کہ جب یاسر نے بیٹ بال کھیلا تو کیا ہوا ؟

اعلانِ سبق/ بلند خوانی/ وضاحت/مشق

آج ہم سبق ''یاسر کی گیند'' پڑھیں گے۔ سبق کا صفحہ کھلوایئے۔

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے۔ بلند آواز اور درست ادائیگی کے ساتھ پڑھیے۔
- اب صحیح تلفظ ، چہرے کے تاثرات اور الفاظ کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔ نئے الفاظ کے نیچے لائن لگوایئے۔
- سبق کی وضاحت کیجیے۔ امدادی اشیا کا بروقت استعمال کیجیے۔ زبانی سوالات بھی کیجیے۔ یاسر کی گیند کہاں جا کر گری؟ پھر کیا ہوا ؟ امّی نے کیا کہا ؟ یاسر نے ہمسائی سے کیا کہا ؟ ہمسائی نے کیا جواب دیا ؟ وغیرہ وغیرہ

حل شدہ مشق

۱۔ سوالات کے جوابات :

(i) کیونکہ وہ بے جان ہے۔
(ii) اگر ہم غلطی سے کسی کی چیز توڑ دیں تو ہمیں معافی مانگنی چاہیے۔
(iii) جب ہم کسی بڑے سے ملیں تو ہمیں سلام کرنا چاہیے۔

۲۔

جاندار	بے جان
خود حرکت کر سکتے ہیں	خود حرکت نہیں کر سکتے
خوراک کھا سکتے ہیں	خوراک نہیں کھا سکتے
سانس لے سکتے ہیں	سانس نہیں لے سکتے
خود سے بڑھتے ہیں	بڑھ نہیں سکتے

۳۔ جاندار چیزیں | بے جان چیزیں

جاندار چیزیں	بے جان چیزیں
پودا	پانی
چیونٹی	موٹر گاڑی

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

۱۔ چند الفاظ کے جملے۔ مثلاً :

صحن	ہمارے گھر میں ایک بڑا سا صحن ہے۔
گیند	میرا بھائی گیند سے کھیل رہا ہے۔
اُداس	امّی ، آپ کیوں اُداس ہیں؟
درخت	یہ آم کا درخت ہے

۲۔ مندرجہ ذیل جملوں پر ختمہ (۔) یا سوالیہ (؟) کا نشان لگائیں:

(i) گملا ٹوٹ گیا ہے

(ii) کیا یاسر نے معافی مانگ لی

(iii) جاؤ اپنی گیند اٹھالو

(iv) کیا امّی خفا ہیں

(v) گیند بے جان چیز ہے

گھر کا کام

- لائن لگے الفاظ خوشخط لکھیں اور املا کے لیے زبانی یاد کریں۔
- اسکریپ بک پر بیٹ ، بال ، گملے اور درخت کی تصاویر بنوایئے۔ ان کے نیچے ان کے نام لکھوایئے۔
- اس سبق کو کلاس میں ڈرامے کی صورت میں کروایئے۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

گیند
ضرب
گملا
ہمسائی
بے جان
جاندار
صحن
کھٹ کھٹایا
السّلام علیکم
وعلیکم السّلام
معافی
مسکراتے
چھوٹا
پرانا
تتلی

سوال جواب

(س) یہ کیا ہے؟
(ج) یہ بلّا ہے

(س) یہ کیا ہے؟
(ج) یہ گیند ہے۔

(س) یہ کیا ہے؟
(ج) یہ گملا ہے۔

(س) یہ کیا ہے؟
(ج) یہ درخت ہے۔

(س) یہ کیا ہے؟
(ج) یہ تتلی ہے۔

الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنائیے

(۱) ہو ۔ تم ۔ کیوں ۔ آج ۔ خاموش
تم آج کیوں خاموش ہو؟

(۲) حرکت ۔ جاندار ۔ خود ۔ کرسکتی ۔ چیزیں
جاندار چیزیں خود حرکت کرسکتی ہیں۔

(۳) تھا ۔ وہ ۔ گملا ۔ پرانا ۔ ایک
وہ ایک پرانا گملا تھا ۔

(۴) ہے ۔ گیند ۔ بے جان ۔ بیٹا
بیٹا گیند بے جان ہے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

بات پتے کی (نظم)

عمومی مقاصد

- طلبا نظم پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے کے قابل ہو جائیں۔
- وہ نئے الفاظ زبانی لکھنے اور سوالات کے جوابات دینے کے قابل ہو جائیں۔
- وہ مذکر مؤنث بنانا سیکھ جائیں۔

خصوصی مقاصد

- خاندانی رشتوں کی پہچان کرانا۔
- رشتوں کی اہمیت سے آگاہ کرنا۔ اُن کا ادب و احترام، اچّھا سلوک اور ان سے جُڑے رہنے کا سبق دینا۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- خاندان کے افراد کی تصاویر، درخت کی تصویر جس کے پھلوں پر رشتہ داروں کے نام تحریر ہوں
- کارڈز جن پر مذکر اور مؤنث لکھے ہوں
- ہماری اُردو، صفحہ نمبر ۴۴

طریقۂ تدریس

آمادگی

بچّوں سے پوچھیے کہ ابّو کی امّی کو کیا کہتے ہیں؟ (دادی)، امّی کی امّی کو کیا کہتے ہیں؟ (نانی)۔ یہ بھی پوچھیے کہ اُنھیں اپنی نانی اور دادی کیسی لگتی ہیں؟ کیا وہ اُن کے ساتھ کھیلتی ہیں؟ اُنھیں کہانیاں اور نظمیں سناتی ہیں؟

اعلانِ سبق

- نظم ''بات پتے کی'' کا صفحہ کھلوائیے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے۔ درست انداز سے پڑھیے۔
- اب صحیح تلفظ اور ترنم کے ساتھ نظم پڑھیے۔
- نظم کی تشریح آسان الفاظ میں کیجیے۔
- بچّوں سے باری باری نظم پڑھوائیے۔ جوڑی اور گروپ کی صورت میں پڑھوائیے، سب بچّوں کے ساتھ مل کر پڑھیے۔ اس طرح انھیں یہ نظم زبانی یاد ہوجائے گی۔
- طلبا کو بتائیے کہ بزرگ افراد خاندان کے لیے پیار و محبت اور برکت کا باعث ہوتے ہیں۔ اُن کا ادب و احترام کرنا چاہیے اور اُن کے ساتھ پیار و محبت سے پیش آنا چاہیے، اُن کا خیال رکھنا چاہیے اور اُن کی خدمت کرنی چاہیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ کھلونے

۲۔ اگڑم بگڑم دھگڑم دھا

۳۔ نیچے دیے ہوئے الفاظ کے مذکر، مؤنث لکھیں:

مذکر	مؤنث
نانا	نانی
بچّہ	بچّہ
بیٹا	بیٹی
ننّھا	ننّھی
اچّھا	اچّھی

دیگر مشقی سوالات و سرگرمیاں

- حروف جوڑ کر لفظ بنائیے :

پ	+	ی	+	ا	+	ر	=	پیار
ب	+	ہ	+	ت	=	بہت		
و	+	ع	+	د	+	ہ	=	وعدہ
د	+	ع	+	و	+	ت	=	دعوت
ج	+	ے	+	س	+	ے	=	جیسے

- اس نظم کو نثر کی صورت میں لکھوائیے۔
- اسکریپ بک پر بچّے اپنے خاندان کی تصویر لگا کر ان کے سامنے ان کے رشتے تحریر کریں۔

گھر کا کام

- حروف علیحدہ کیجیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

سلیمان

نانی

کھلونے

ننّھے

سمجھایا

وعدہ

ڈھول

دعوت

رشتے

نانا نانی

دادا دادی

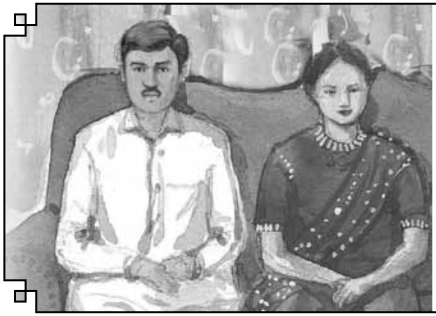

پھوپھا پھوپھی

خالہ خالو

چچا چچی

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

آدابِ گفتگو

عمومی مقاصد

- سبق کے اختتام پر طلبا سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہوجائیں۔
- وہ ''یں'' اور ''ے'' کے اضافے کے ساتھ واحد سے جمع بنانا سیکھ جائیں۔
- وہ ''ہے'' اور ''ہیں'' کا استعمال سیکھ جائیں۔

خصوصی مقاصد

- بچّوں کو آدابِ گفتگو سکھانا، بڑوں کے ساتھ ادب و احترام اور چھوٹوں سے شفقت کا معاملہ کرنے کی ترغیب دلانا۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- کارڈز جن پر واحد سے جمع بنائی گئی ہو
- تختۂ نرم
- 'ہے' اور 'ہیں' کا استعمال (کارڈز)
- ہماری اردو، صفحہ نمبر ۴۶

طریقۂ تدریس

آمادگی

بچّوں سے پوچھیے کہ اگر اُن سے اس طرح بات کی جائے کہ تُو کب اسکول آتا ہے، تیرا باپ کیا کام کرتا ہے، تیرے کتنے بہن بھائی ہیں، تو انھیں کیسا لگے گا؟ برا؟ کیوں؟ کیوں کہ بولنے اور گفتگو کرنے کے بھی آداب ہوتے ہیں۔ ہمیں ادب و احترام والے الفاظ استعمال کرنا چاہئیں تاکہ ہم پڑھے لکھے اور مہذب نظر آئیں۔ ان جملوں کو ہمیں اس طرح کہنا چاہیے

کہ آپ کب اسکول آتے ہیں؟ آپ کے والد صاحب کیا کام کرتے ہیں؟ آپ کے کتنے بہن بھائی ہیں؟ وغیرہ وغیرہ۔
آج ہم یہی سیکھیں گے کہ اُردو زبان میں ادب و احترام کے ساتھ کس طرح گفتگو کی جاتی ہے۔

اعلانِ سبق/ بلند خوانی/ وضاحت / مشق

- سبق کا صفحہ کھلوایئے۔ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھا کر بلند آواز اور صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھیے۔
- اب درست ادائیگی ، چہرے کے تاثرات اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔ بچّے ہر لفظ پر انگلی رکھیں اور بغور سنیں۔ ذخیرۂ الفاظ پر دائرے لگوایئے۔
- سبق کی وضاحت آسان الفاظ میں کیجیے اور زبانی سوالات بھی کیجیے، مثلاً عامر کہاں سے آیا تھا؟ عابد کہاں رہتا تھا؟ عابد کو کس چیز کا شوق تھا؟ وغیرہ وغیرہ

حل شدہ سبق

۱۔

واحد	جمع
چیز	چیزیں
بچّہ	بچّے
رات	راتیں
کتاب	کتابیں
کمرہ	کمرے
گھنٹی	گھنٹیاں
لڑکا	لڑکے

۲۔ میرے دادا لاہور میں رہتے ہیں۔

۴۔ (i) آئی ہے (iii) آیا ہے
(ii) آئے ہیں (iv) آئی ہیں

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

’ہے‘ اور ’ہیں‘ کا استعمال کرنے کے لیے کارڈز بنائیے اور جملوں میں استعمال کروائیے ، مثلاً

(۱) یہ دادا جان	ہیں	(۲) وہ لڑکا	ہے
(۳) امّی کھانا پکا رہی		(۴) ابو دفتر جا رہے	
(۵) سلمی سو گئی		(۶) سلیم کھیل رہا	

- الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنوائیے۔

(i) میں تھا عامر کمزور اُردو۔

(ii) رہے کھیل بچّے دونوں ہیں۔

(iii) کھانا آئیے ہے تیار۔

(iv) شکاری دادا میرے تھے۔

- اس سبق کو ڈرامے کی صورت میں کلاس میں کریں۔

گھر کا کام

- دائرہ لگے الفاظ خوشخط لکھنے کو دیجیے اور املا کے لیے زبانی یاد کرنے کے لیے بھی کہیے۔
- الفاظ مکمل کریں۔

ا ☐ دو

دروا ☐ ے

د ☐ نوں

کمز ☐ ر

سلا ☐

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

امریکہ
کمزور
اُردو
دوستی
پاکستان
کھیل
گھنٹی
گھبرا
کاندھے
بھیّا
کھانا
انتظار
شکار
آنکھیں
گرجتا

دوست

سوالیہ (؟) اور ختمہ (۔)

عابد پاکستان میں رہتا ہے
کیا تمھیں اُردو آتی ہے
کیا دونوں بچّے کھیل رہے ہیں
دونوں بچّے ایک عمر کے ہیں
عامر کہاں سے آیا تھا

دوستوں کے نام اور تصاویر

گفتگو کے آداب

- بڑوں کے ساتھ بہت نرمی اور ادب سے بات کرنی چاہیے۔
- ان کی بات غور سے سننی چاہیے۔
- ان کی بات ختم ہونے سے پہلے اپنی بات نہیں کرنی چاہیے۔
- ان کے سامنے اُونچی آواز سے بات نہیں کرنی چاہیے۔
- چھوٹوں سے بہت پیار اور محبت سے بات کرنی چاہیے۔
- اگر کوئی کچھ دے تو شکریہ کہنا چاہیے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS

لال چڑیا

عمومی مقاصد

- طلبا سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہوجائیں۔
- جملوں میں 'تھا' اور 'تھی' کا استعمال سیکھ جائیں۔
- وہ خالی جگہ میں الفاظ لگا کر کہانی مکمل کرنا سیکھ جائیں۔
- وہ نئے الفاظ کو زبانی لکھنا سیکھ جائیں۔

خصوصی مقاصد

- ہمارے پیارے نبی ﷺ نے جانوروں پر بھی رحم کی تلقین فرمائی ہے۔ لہٰذا طلبا کو اس بات کا فہم دینا کہ خواہ انسان ہوں یا جانور، کسی کو بھی اذیت و تکلیف میں مبتلا نہیں کرنا چاہیے، ان کے ساتھ رحم و مہربانی کا معاملہ کرنا چاہیے، ان کا خیال رکھنا چاہیے، انھیں ستانا نہیں چاہیے بلکہ ان سے پیار کرنا چاہیے۔ ان کی غذا کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- کہانی کا تصویری چارٹ
- ہماری اردو، صفحہ نمبر ۵۱

طریقۂ تدریس

آمادگی

سبق سے ملتا جلتا واقعہ سنائیے۔ مثلاً ایک مرتبہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے۔ ان کے ہاتھ میں کسی پرندے کے بچّے تھے جو چیں چیں کررہے تھے۔ آپ ﷺ ان صحابی رضی اللہ عنہ سے ان بچّوں کے بارے میں دریافت فرمایا۔ انھوں نے عرض کی کہ میں جھاڑی کے پاس سے گزر رہا تھا، ان بچّوں کی آواز آئی تو میں نے انھیں اٹھا لیا۔ ان بچّوں کی ماں بے چین ہوکر میرے سر پر اُڑنے لگی۔ آپ ﷺ نے ان بچّوں کو اسی جگہ رکھ دینے کا حکم فرمایا۔

بچّوں کو سمجھایئے کہ جانوروں کو ستانے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔ یہ بے چارے تو اپنی زبان سے کوئی شکایت بھی نہیں کر سکتے۔ اس لیے انھیں کبھی بھی اذیت نہیں دینی چاہیے۔ اسی طرح کا واقعہ آج ہم اپنے سبق میں پڑھیں گے۔

اعلانِ سبق/ بلند خوانی / وضاحت/مشق

- آج ہم ایک کہانی ''لال چڑیا'' پڑھیں گے اور دیکھیں گے کہ چڑیا پر کیا گزری۔ سبق کا صفحہ کھلوایئے۔ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے۔ ان کی درست ادائیگی کیجیے۔
- اب صحیح تلفظ ، چہرے کے تاثرات اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔ ذخیرۂ الفاظ پر دائرے لگوایئے۔ بچّے ہر لفظ پر انگلی رکھیں اور سبق کو بغور سنیں۔
- دورانِ سبق وضاحت بھی کرتے جایئے اور سوالات بھی تاکہ بچّوں کی توجہ سبق ہی پر مرکوز رہے۔ اب باری باری بچّوں سے پڑھوایئے۔ جوڑی اور گروپ کی صورت میں بھی پڑھوایئے۔

حل شدہ مشق

۱۔ چڑا دانہ لایا — چڑیا دانہ لائی

بچّہ بولا — بچی بولی

لڑکا شریر تھا — لڑکی شریر تھی

بوند گری — قطرہ گرا

فعل میں مذکر اور مؤنث کے اس فرق کو تختۂ تحریر پر رنگین چاک کی مدد سے واضح کریں۔

۲۔ (i) گھر (ii) کھیل (iii) ٹانگ (iv) کھانا

۳۔ (i) مارا (ii) باندھ (iii) لگا (iv) کروا دیا (v) پہنچی (vi) ٹھونگیں مار کر باہر (vii) روئی

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- ایک لڑکے اور ایک لڑکی کو سب بچّوں کے سامنے کھڑا کریں اور نکلا/نکلی ، لایا/لائی ، تھا/تھی ، بولا/بولی کا جملوں میں استعمال کروائیں۔ مثلاً

لڑکا کہے ، میں گھر سے نکلا

پھر لڑکی کہے ، میں گھر سے نکلی

پھر لڑکا کہے ، میں کتاب لایا

اور لڑکی کہے ، میں کتاب لائی

- حروف علیحدہ کروائیے۔ مثلاً

تلاش	=	ت	+	ل	+	ا	+	ش				
پریشان	=	پ	+	ر	+	ے	+	ش	+	ا	+	ن
شریر	=	ش	+	ر	+	ی	+	ر				
قطرہ	=	ق	+	ط	+	ر	+	ہ				
چونچ	=	چ	+	و	+	ن	+	چ				

- چند الفاظ کو جملوں میں استعمال کروائیے۔ مثلاً

بھوک: کیا بھائی کو بھوک لگ رہی ہے؟

رنگ: مجھے نیلا رنگ پسند ہے۔

بارش: میں بارش میں خوب نہاتا ہوں۔

مزے دار: کھانا بہت مزیدار ہے۔

پیار: ہمیں اپنے وطن سے پیار ہے۔

- اسکریپ بک میں کہانی سے متعلق تصاویر بنوائیے اور ان کے نیچے نام لکھوائیے۔
- کسی اور کہانی کی تصاویر بنائیے اور اُن کے نیچے بچّوں سے جملے لکھوائیے مثلاً بندر بانٹ۔ یا
- خالی جگہوں کی مدد سے کہانی مکمل کروائیے، مثلاً

شیر اور چوہے کی کہانی۔ پیاسا کوا۔

گھر کا کام

- دائرے لگے الفاظ خوشخط لکھنے اور زبانی یاد کرنے کے لیے دیجیے۔ اگلے دن ان کا املا لیجیے۔
- سوال جواب لکھنے کے لیے دیجیے، مثلاً

سوال: باغ میں کون کون رہتا تھا؟
جواب: باغ میں چڑیا اور چڑا رہتے تھے۔

سوال: چڑا کس چیز کی تلاش میں نکلا؟
جواب: چڑا کھانے کی تلاش میں نکلا۔

سوال: بچّے نے چڑیا کو کس رنگ سے رنگ دیا؟
جواب: بچّے نے چڑیا کو لال رنگ سے رنگ دیا۔

سوال: چڑیا نے بچّوں کو کیا کھلایا؟
جواب: چڑیا نے بچّوں کو دو کیڑے کھلائے۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

کیڑے
واپس
پریشان
جلد
تلاش
شریر
پتّھر
ٹانگ
باندھ
تکلیف
گھونسلے
ٹھونگیں
چونچ
بھوک

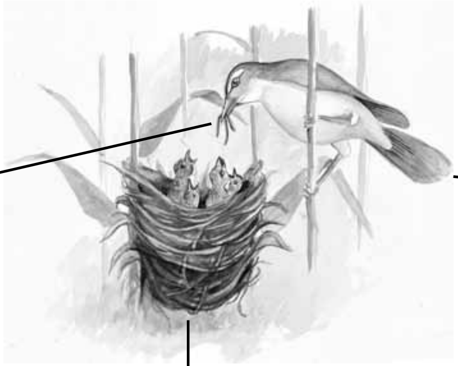

درخت

'ہے' اور 'ہیں' کا استعمال

خالی جگہ پُر کریں

ہمارے گھر کے پاس ایک باغ ______ ۔
اس میں بہت سے درخت ______ ۔
آسمان پر بادل ______ ۔
بارش ہو رہی ______ ۔
چڑیا کے بچّے چُوں چُوں کر رہے ______ ۔
چڑیا بچّوں کو کیڑے کھلا رہی ______ ۔

بارش

OXFORD UNIVERSITY PRESS

یاسر کا چپکو سایہ

مقاصد

- سبق کے اختتام پر طلبا سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہوجائیں۔
- وہ سائے کے گھٹنے اور بڑھنے کے سائنسی اصول سے واقف ہوجائیں۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- لیمپ
- کتاب یا پنسل باکس جسے لیمپ کی روشنی میں رکھ کر اس کے سائے کو دکھایا جائے
- کارڈز جن پر الفاظ کی ضد تحریر ہو
- کارڈ جس پر سمتوں کی نشاندہی کریں
- ہماری اردو، صفحہ نمبر ۵۵

طریقۂ تدریس

آمادگی

بچّوں سے پوچھیے کہ جب وہ دھوپ میں چلتے ہیں تو کوئی اور بھی ان کے ساتھ ہوتا ہے، وہ کون ہے؟
پھر انھیں بتائیے کہ وہ آپ کا سایہ ہے۔ وہ کبھی بڑا ہوتا ہے اور چھوٹا۔ ایسا کیوں ہوتا ہے، اس کی وضاحت آج ہم اپنے سبق میں پڑھیں گے۔

اعلانِ سبق/ بلند خوانی/ وضاحت/مشق

سبق ''یاسر کا چپکو سایہ'' کا صفحہ کھلوایئے۔ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے، درست ادائیگی کیجیے۔ اب صحیح تلفظ، تاثرات اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔

امدادی اشیا کا بروقت استعمال کرتے ہوئے سبق کی وضاحت کیجیے اور سوالات بھی کیجیے ۔ نئے الفاظ پر دائرے بنوایئے۔
بچّوں سے سبق باری باری پڑھوایئے۔ جوڑی اور گروپ کی صورت میں بھی پڑھوایئے۔

حل شدہ مشق

(i) کودتا ہے
(ii) سایہ بھی دوڑتا ہے
(iii) لمبا
(iv) بالکل چھوٹا ہوجاتا
(v) لمبا ہوجاتا ہے

زبانی جوابات

(i) روشنی نہیں ہوتی تو سایہ بھی نہیں ہوتا۔
(ii) رات کے اندھیرے میں روشنی نہ ہونے کی وجہ سے سایہ نہیں بنتا۔
(iii) بارہ بجے کے وقت سورج ٹھیک سر پر ہوتا ہے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- الفاظ کی ضد بنوایئے۔ کارڈز ملا دیجیے اور بچّوں سے بنوایئے۔

الفاظ	ضد
صبح	شام
دن	رات
روشنی	اندھیرا
چھوٹا	بڑا
مشرق	مغرب
شمال	جنوب

- اسکریپ بک پر بچّوں سے گھڑیاں بنانے کے لیے کہیے جس میں مختلف اوقات بتائے گئے ہوں۔

- سمت کی پہچان کروانے کے لیے ایک بچّے سے کہیے کہ وہ ہاتھ کھول کر کھڑا ہو، پھر بچّوں کو سمتیں سمجھائیے کہ اس کے سامنے مشرق، پیچھے مغرب، بائیں طرف شمال اور دائیں طرف جنوب ہے۔

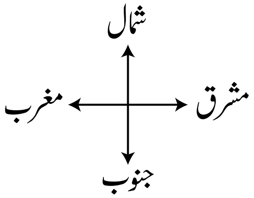

- بچّوں کو دھوپ میں لے جا کر سائے کے گھٹنے اور بڑھنے کی وجوہات سمجھائی جائیں۔

گھر کا کام

- دائرے کے حروف خوشخط لکھنے کو دیئے جائیں اور املا کے لیے زبانی یاد کروائے جائیں۔
- بچّوں سے سمتیں لکھنے کے لیے کہا جائے۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

تصویر
منع
چپکا
بھوک
مسکرائیں
لمبا
روشنی
ٹھیک
سورج
مشرق
مغرب
اتوار
چھٹّی

دوپہر

دوپہر کے وقت سایہ بالکل چھوٹا ہوتا ہے۔

شام

شام کے وقت سایہ لمبا ہوتا ہے۔

صبح

صبح کے وقت سایہ لمبا ہوتا ہے۔

سمتیں

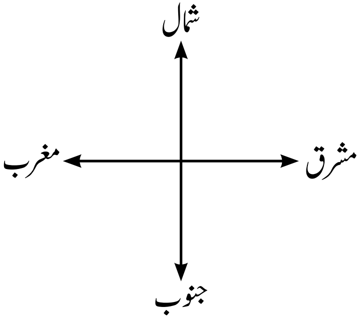

ا سے ۱۰ تک گنتی

۱۔ ایک

۲۔ دو 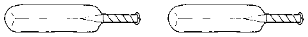

۳۔ تین

۴۔ چار 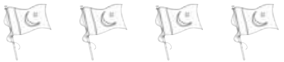

۵۔ پانچ

۶۔ چھ

۷۔ سات

۸۔ آٹھ 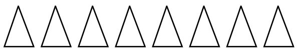

۹۔ نو

۱۰۔ دس

دعا

مقاصد

- نظم کے اختتام پر بچّے دعا پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے کے قابل ہوجائیں۔
- بچّے دعا کی اہمیت اور آداب سے واقف ہوجائیں۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- ایسے الفاظ کے کارڈز جنھیں الٹا کرنے سے نئے الفاظ بن جائیں
- ہماری اردو، صفحہ نمبر ۵۸

طریقۂ تدریس

آمادگی

بچّوں سے پوچھیے کہ دعا کیا ہوتی ہے؟ کس سے کی جاتی ہے؟ کیسے کی جاتی ہے؟

پھر انھیں بتائیے کہ دعا کے معنی پکارنے کے ہیں۔ دعا کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کو پکارنا، اپنی ضرورت پوری کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے مانگنا، مصیبت کے وقت اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنا۔ اللہ تعالیٰ سے جتنا مانگا جائے وہ اتنا ہی خوش ہوتا ہے اور نہ مانگا جائے تو ناراض ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر چیز دینے پر قادر ہے لہٰذا ہمیں ہر چیز اللہ تعالیٰ ہی سے مانگنی چاہیے۔ صرف اسی کے آگے اپنے ہاتھ پھیلانے چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں پیدا کیا ہے، وہی ہماری ساری ضرورتیں پوری کرنے والا ہے، وہ ہم سب سے بہت قریب ہے، جب بھی ہم اسے پکارتے ہیں، وہ ہماری پکار سنتا ہے اور ہماری دعائیں قبول کرتا ہے۔

اعلانِ سبق/ بلند خوانی / وضاحت/مشق

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے۔ صحیح تلفظ کے ساتھ ادائیگی کیجیے۔
- اب صحیح تلفظ اور ترنم کے ساتھ نظم ''دعا'' پڑھیے۔ نظم کی وضاحت کیجیے۔

باری باری بچّوں سے پڑھوایئے۔ تلفظ درست کروایئے۔ جوڑی اور گروپ کی صورت میں پڑھوایئے۔ تمام بچّوں کے ساتھ مل کر پڑھیے۔ یوں اُنھیں یہ دعا زبانی یاد ہوجائے گی۔

حل شدہ مشق

۱۔ درست جملے

ہم خوب کام کریں۔ وطن کا نام ہوگا۔

سب کو شاد رکھنا۔ تو بہت رحیم ہے۔

۲۔ جوابات

کان بس

مان رات

مزید الفاظ

خوش شوخ ناپ پان راج جار

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- مندرجہ ذیل طریقے سے حروف جوڑ کر لفظ بنانے کا کھیل کھیلا جائے۔

خ	و	ب	د
و	ب	ہ	ت
ط	خ	و	ش
ن	خ	د	ا
ک	ا	م	د

- چند الفاظ کو جملوں میں استعمال کروائیے۔

صحت: میرے بھائی کی صحت خراب ہے۔

وطن: میرے وطن کا نام پاکستان ہے۔

کام: آج کا کام کل پر نہیں چھوڑنا چاہیے۔

ہمت: اے اللہ مجھے نیکی کرنے کی ہمت دے۔

رحیم: اللہ تعالیٰ بہت رحیم اور کریم ہے۔

- الفاظ مکمل کریں۔

د	عا	(دُعا)
	طن	(وطن)
شا		(شاد)
آ	د	(آباد)
خو		(خوش)

گھر کا کام

- ورک شیٹ پر مختصر مسنون دعائیں لکھ کر دی جائیں جنھیں طلبا زبانی یاد کریں۔
- نظم ''دعا'' خوشخط لکھوائیں۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

- دعا
- صحت
- ہمّت
- خوب
- وطن
- رحیم
- کریم
- شاد
- اچّھا
- خوش
- آباد

الفاظ کی سیڑھی

دعا ← انعام ← مور ← رحیم ← مانگنا ← اچّھا

دُعائیں

بخشش کی دعا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں/ مانگتی ہوں

علم میں اضافے کی دعا

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما

کھانا شروع کرنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَةِ اللّٰہِ

میں اللہ کے نام اور اس کی برکت کے ساتھ شروع کرتا/ کرتی ہوں

گتے کے تراشے (کٹ آؤٹ)

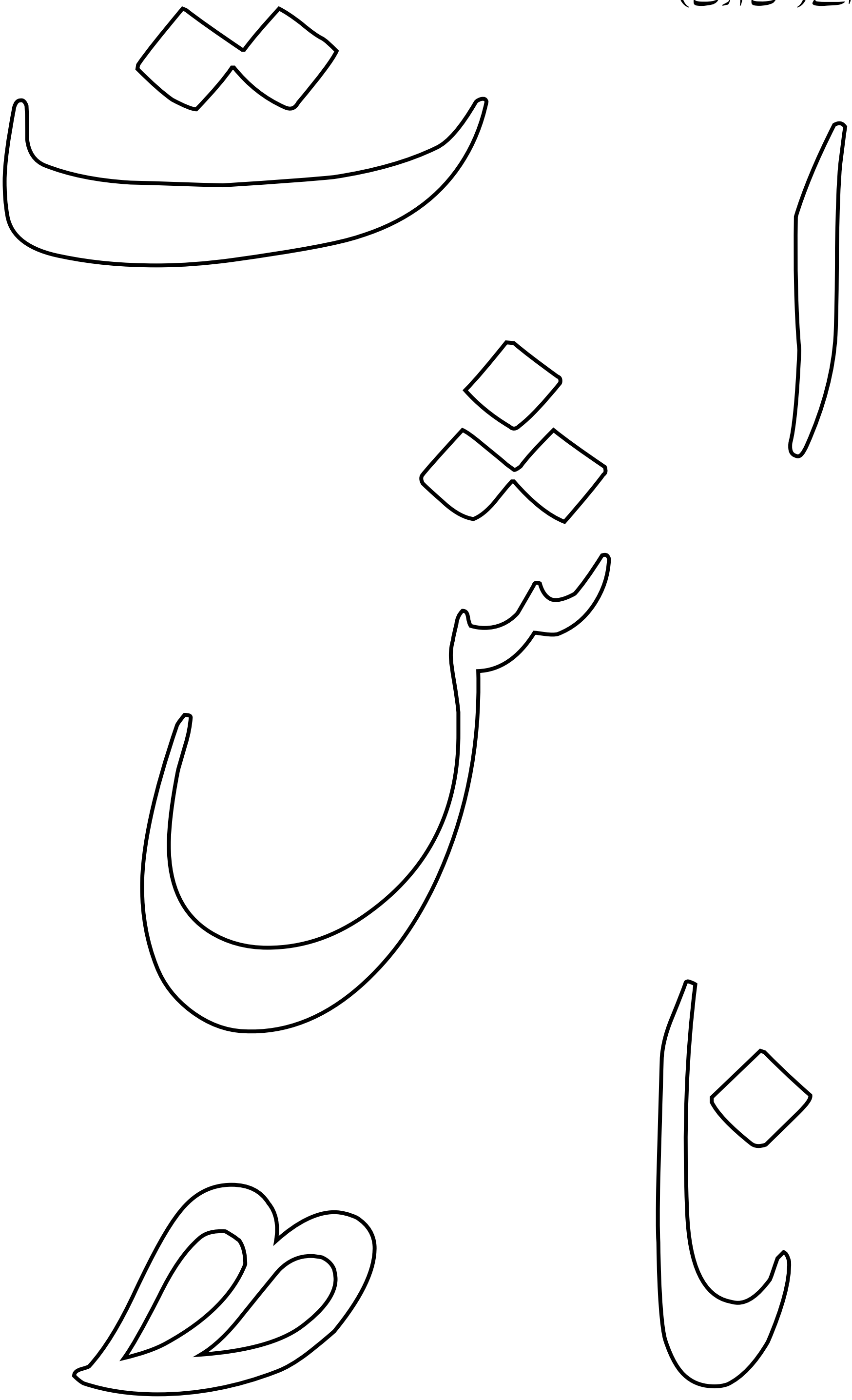

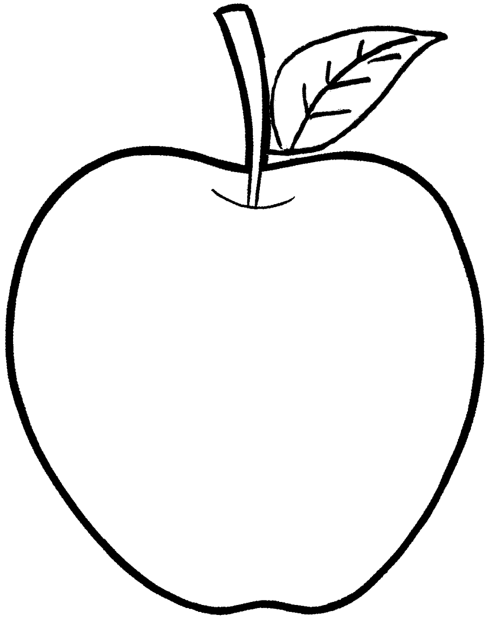

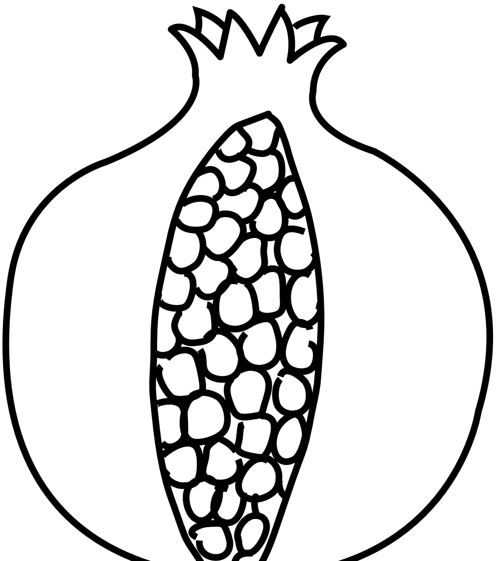

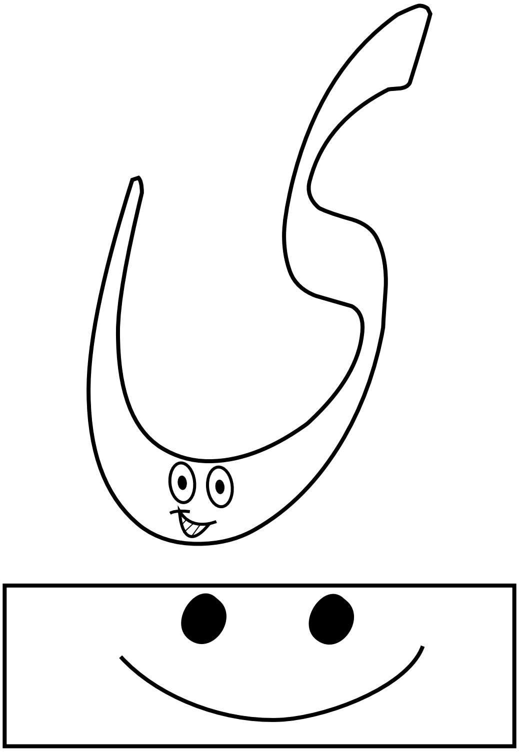

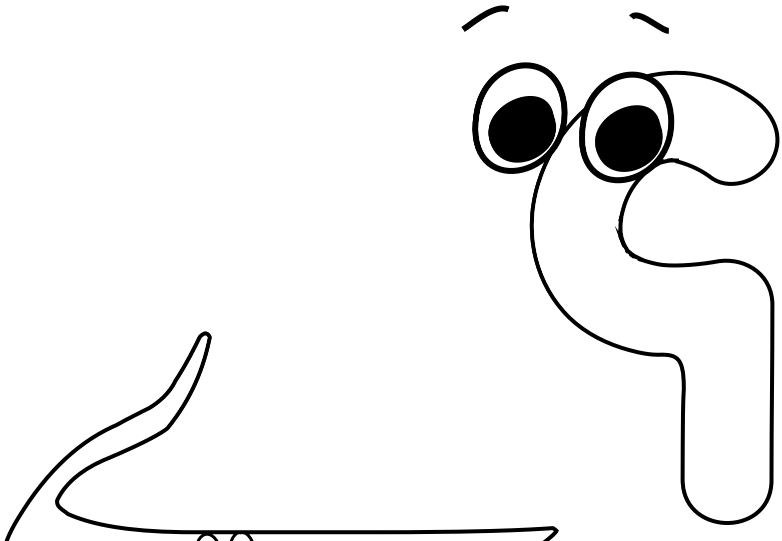

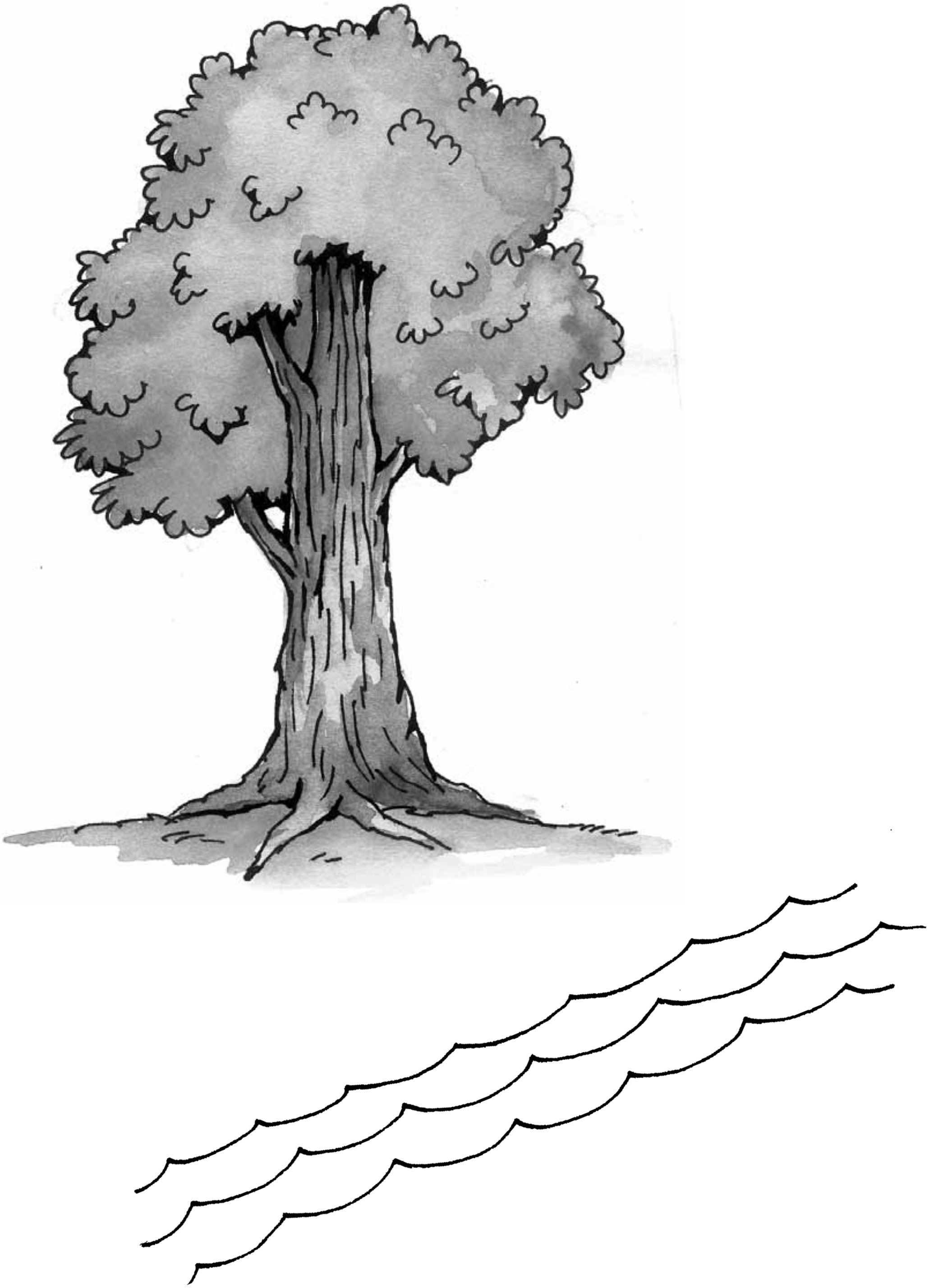

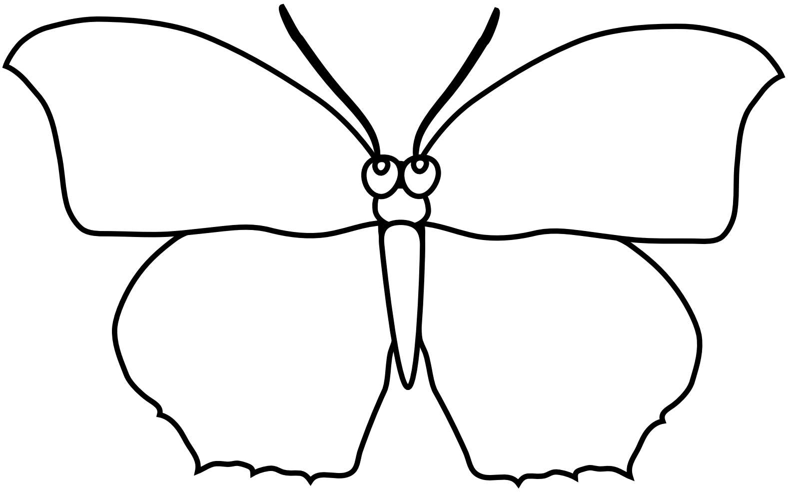

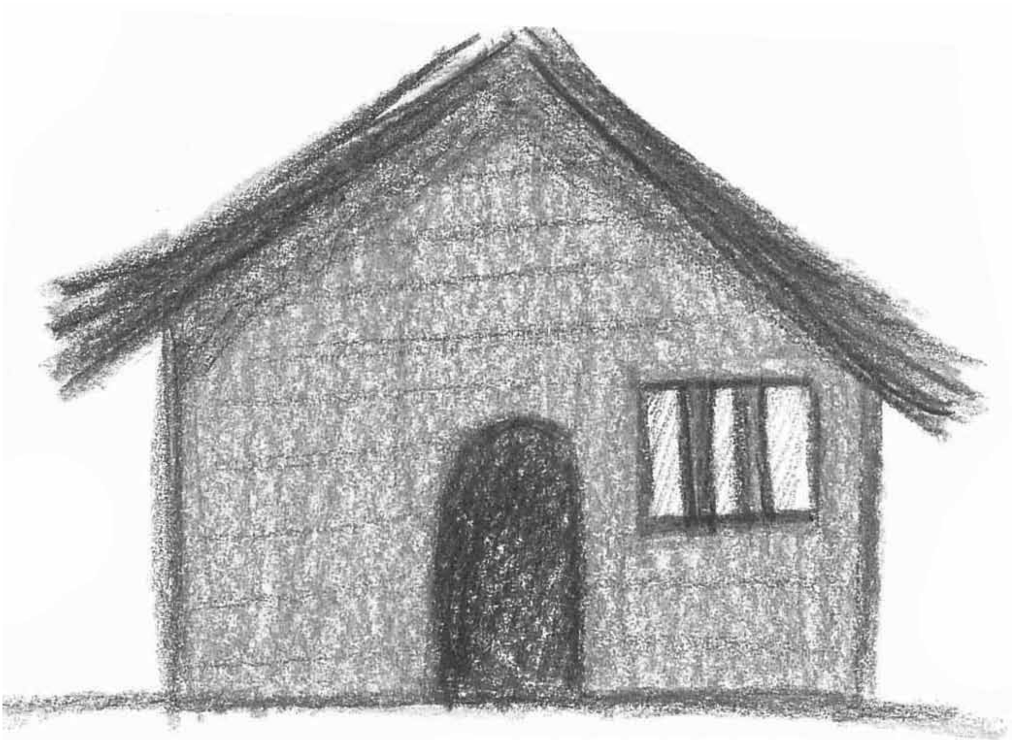

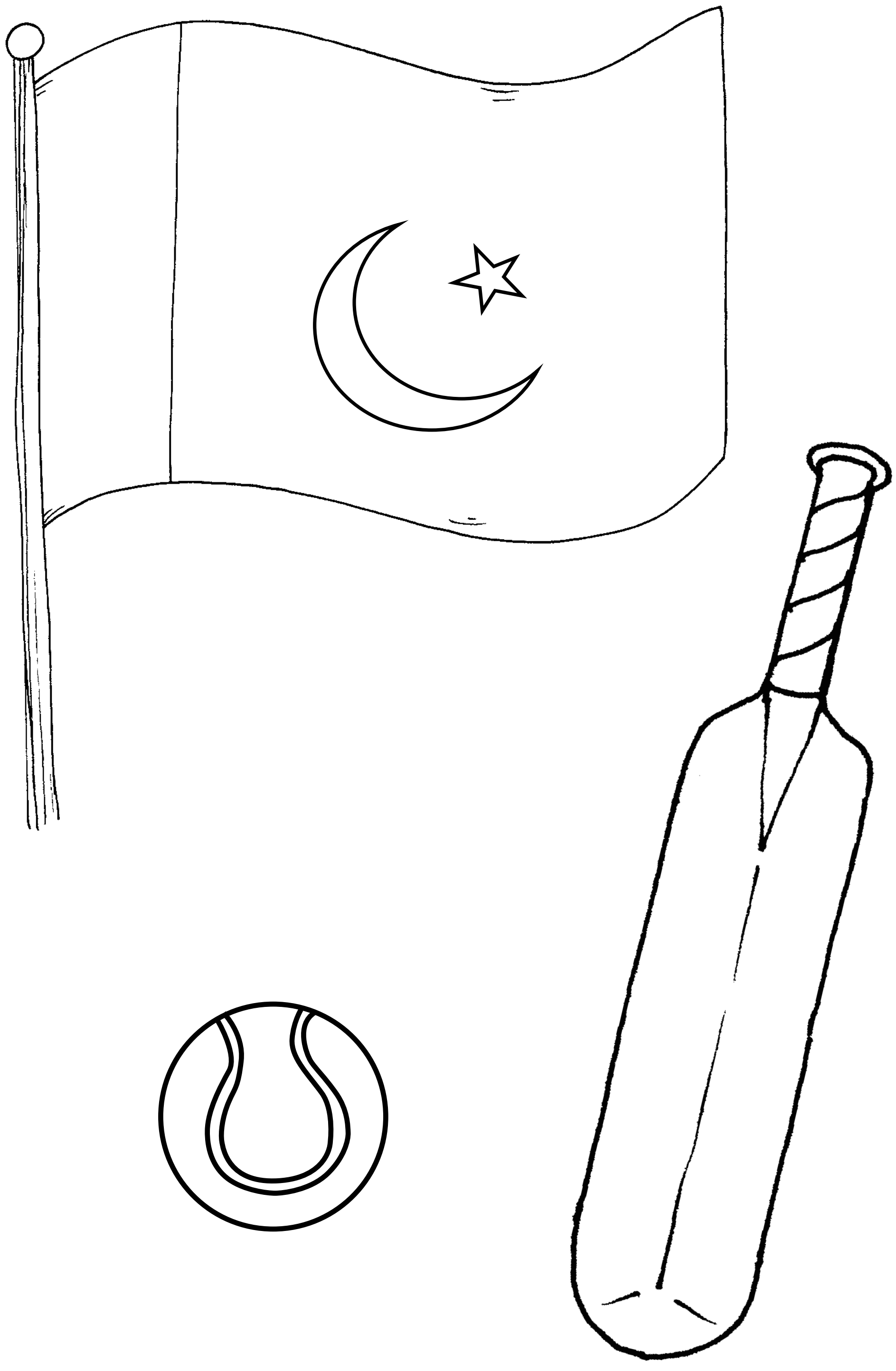

نوٹس

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

خبردار!

جعلی اور چربہ کتابوں کی فروخت جرم ہے

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی نصابی یا غیر نصابی کتب خریدتے وقت نیا حفاظتی نشان ضرور دیکھیے۔ حفاظتی نشان میں موجود ذیلی خصوصیات اس بات کا ثبوت ہوں گی کہ یہ اصلی کتاب ہے۔

- مزارِ قائد کے گرد ست رنگی دائرے کو مختلف زاویوں سے دیکھا جائے تو اس کا رنگ نارنجی سے ہرے رنگ میں تبدیل ہوگا۔
- حفاظتی نشان کو اگر جلد (سرورق) سے اُتارا جائے تو یہ بآسانی پھٹ جائے گا۔
- حفاظتی نشان کے دائیں اور بائیں کنارے اس طرح تراشے گئے ہیں کہ کوئی اسے اُتار کر دوبارہ استعمال نہ کر سکے۔
- حفاظتی نشان میں جہاں 'SCRATCH HERE' لکھا ہے اس جگہ کو کسی سکّے سے رگڑنے پر لفظ 'ORIGINAL' نمایاں ہوگا۔
- اس حصّے پر 'OXFORD UNIVERSITY PRESS' کے الفاظ نہایت چھوٹے سائز میں چھپے ہیں جو کسی عدسے کی مدد سے دکھائی دیں گے۔

جعلی کتابوں کی چند علامات یہ ہیں:

- غیر معیاری طباعت
- گھٹیا کاغذ
- چھپائی اور رنگ میں فرق
- ناقص چھپائی
- دھندلی عبارت اور تصاویر
- ناقص جِلد بندی اور کاغذ کی کٹائی
- کتب کی غیر معیاری شکل

اگر حفاظتی نشان موجود نہ ہو، پھٹا ہوا ہو یا تبدیل شدہ ہو، حفاظتی نشان پر موجود رنگ تبدیل نہ ہو رہا ہو، یا پھر لفظ 'ORIGINAL' سکّے سے رگڑنے پر نمایاں نہ ہو تو کتاب ہرگز قبول نہ کریں۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اگر آپ کو شبہ ہے کہ آپ کو نقلی اور بغیر حفاظتی نشان کی کتاب فراہم کی گئی ہے تو برائے مہربانی فوراً رابطہ کریں:

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس، نمبر 38، سیکٹر 15، کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی۔ 74900، پاکستان
ٹیلیفون: 86-35071580 (21-92) • فیکس: 72-35055071 (21-92)
ای میل: central.marketing.pk@oup.com • ویب سائٹ: www.oup.com/pk • آپ ہمیں facebook پر دیکھ سکتے ہیں۔